کاریگر
دی مینس ویئر
کرتا پائجامہ،سدری،ٹوب،شیروانی
اور مردانہ ملبوسات کا شاندار و معیاری گلشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

02رشعبان المعظم 1446ھ | مطابق یکم رفروری 2025ء | بہ روز ہفتہ | جلد:(۵) | شمارہ:(۳۱) | صفحات:(۸)

ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا آغاز۔صدر جمہوریہ مرمو کا ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب

نئی دہلی۔31رجنوری (ذرائع) پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا آغاز ہو چکا ہے اور صدر دروپدی مرمو نے ایوان بالا اور ایوان زریں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی ترقی کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے تریبھوون کوآپریٹیو یونیورسٹی کے قیام اور مفت راشن کی فراہمی کا ذکر کیا اور کہا کہ غریبوں کو عزت کے ساتھ جینے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوسط طبقے کے خوابوں کو بھی پر لگ گئے ہیں، اور ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر ہے۔حکومت کا نعرہ ’سب کا ساتھ، سب کا وکاس‘ ہے جس کے تحت ترقی کا فائدہ آخری شخص تک پہنچ رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 75 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو انکم ٹیکس جمع کروانے کے حوالے سے خود فیصلہ کرنے کا حق دیا گیا ہے، اور آٹھویں تنخواہ کمیشن کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔گھر کے قرض پر سبسڈی اور خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔صدر مرمو نے بتایا کہ حکومت خواتین کی قیادت میں ترقی پر یقین رکھتی ہے جس کا ثبوت بڑی تعداد میں ہندوستانی بیٹیوں کا جنگی طیارے اڑانا، کارپوریٹ کی قیادت اور اولمپکس میں میڈل جیتنا ہے۔صدر نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران نوجوانوں کی ذمہ داریوں کا ذکر کیا، جنہوں نے ملک سازی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔انہوں نے اسٹارٹ اپ ہندوستان اور ڈیجیٹل ہندوستان جیسے منصوبوں کا ذکر کر کے روزگار کے نئے مواقع کی نشاندہی کی اور ایک کروڑ نوجوانوں کے لیے انٹرن شپ کا انتظام بتایا۔نالندا یونیورسٹی کے نئے کیمپس کے افتتاح اور اسرو کے سیٹلائٹ کی کامیابی سے جڑے موضوعات کو بھی انہوں نے زیر بحث لایا، یہ کہتے ہوئے کہ جلد ہی ہندوستان میں تیار گگنیان میں خلائی سیاح بھی خلا میں جائیں گے۔ انہوں نے اولمپک، پیرالمپک اور عالمی شطرنج چیمپئن شپ میں ہندوستان کی کارکردگی کی تعریف کی۔صدر نے کسانوں، جوانوں، سائنس اور تحقیق کی اہمیت پر زور دیا، یہ بتاتے ہوئے کہ 50 ہزار کروڑ روپے کا تحقیقی مرکز قائم کیا گیا ہے۔انہوں نے ای آئی مشن کے آغاز، بائیو ای پالیسی اور آسان کاروباری ماحول کے لیے کئے گئے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 13 ہندوستانی زبانوں میں مقابلہ جاتی امتحانات کروائے جا رہے ہیں، جس سے اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس
وقف ترمیمی بل سمیت 16 بل پیش کیے جائیں گے

نئی دہلی۔31رجنوری (ذرائع) پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کا آج (31 جنوری) سے آغاز ہو چکا ہے، جس میں وقف ترمیمی بل، مالیاتی بل 2025 اور کئی دیگر اہم بل پیش کیے جائیں گے۔مالیاتی بل 2025، وقف اور بینکنگ ریگولیشن ایکٹ میں ترامیم اور انڈین ریلوے کے قوانین کے انضمام جیسے 16 بل اس اجلاس میں پیش کیے جانے والے ہیں۔علاوہ ازیں، آفات انتظامیہ اور تیل کے شعبے کے قوانین میں ترامیم کے بل، ساحلی اور تجارتی بحری قوانین سے متعلق بل، اور دیہی مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ آنند کا نام تبدیل کر کے تریبھوون کوآپریٹیو یونیورسٹی کرنے اور اسے قومی اہمیت کا ادارہ قرار دینے کے بل بھی پیش کیے جاسکتے ہیں۔ہوائی سفر سے متعلق مالی مفادات کے تحفظ اور امیگریشن کے موجودہ قوانین میں تبدیلی کے بل بھی اس سیشن کا حصہ ہوں گے۔گوا میں ایس ٹی نشستوں کی دوبارہ تقسیم سے متعلق بل بھی اس فہرست میں شامل ہے، جس کا مقصد ریاست میں قبائلی برادریوں کو بہتر نمائندگی دینا ہے۔وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اس سیشن میں اپنا آٹھواں بجٹ پیش کریں گی، جبکہ ان سے پہلے مرارجی دیسائی 10 بار بجٹ پیش کر چکے ہیں۔وقف ترمیمی بل، جو ملک میں مسلم فلاحی جائیدادوں کے انتظام سے متعلق 44 ترامیم تجویز کرتا ہے، گزشتہ سال اگست میں پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا۔ بل کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کے حوالے کیا گیا تھا، جس نے اس ہفتے ترمیمی بل کو منظوری دی۔

مہا کمبھ میں پھر ہوا حادثہ، پیپاپُل ٹوٹنے سے کئی عقیدتمند دبے، ریسکیو مہم جاری

الہ آباد۔31رجنوری (ایجنسی) پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میلہ کے دوران ایک بار پھر حادثہ کی خبر سامنے آرہی ہے۔موصولہ اطلاع کے مطابق جمعہ (31 جنوری) کی دوپہر سنگم حلقہ سے باہر فافامئو علاقہ میں گنگا ندی پر بنا پیپاپُل اچانک ٹوٹ گیا۔اس حادثہ کے بعد وہاں لوگوں میں افراتفری مچ گئی۔اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ کئی لوگ وہاں پر دب گئے ہیں، جنھیں ریسکیو کرنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق جائے وقوع پر حالات سنگین بنے ہوئے ہیں۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیم ریسکیو آپریشن میں مصروف ہے۔اس حادثہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہے۔ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پیپاپُل ٹوٹا ہوا ہے اور کئی لوگ اس پر گرے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ گرے ہوئے لوگوں کو اٹھانے کی کوشش کرتے بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ایک ویڈیو میں آواز آرہی ہے کہ سینکڑوں لوگ دبے ہوئے ہیں اور طلبا بڑی تعداد میں ان کی مدد کر رہے ہیں۔حالانکہ انتظامیہ کی طرف سے ابھی کچھ بھی جانکاری نہیں دی گئی ہے کہ اس حادثہ میں کتنے لوگ دبے یا زخمی ہوئے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ 29 جنوری کو مونی اماوسیا کے موقع پر غسل کے دوران سنگم علاقہ میں بھگدڑ مچ گئی تھی جس میں 30 لوگوں کی موت ہوئی تھی اور تقریباً 60 افراد زخمی بھی ہوئے تھے۔مہا کمبھ میں ہی ایک دیگر علاقہ میں بھی بھگدڑ کی خبر سامنے آئی جہاں غیر مصدقہ خبروں میں 24 ہلاکتیں بتائی گئی ہیں۔اس میلہ کے دوران گزشتہ کچھ دنوں میں آتشزدگی کی بھی چند خبریں سامنے آئی ہیں، لیکن انتظامیہ کی فوری کارروائی سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا۔بہرحال، پیپاپُل ٹوٹنے کا تازہ واقعہ جس فافامئو علاقہ میں ہوا ہے، وہاں سے سنگم کی دوری تقریباً 10 کلومیٹر ہے۔اس راستے سے لکھنؤ، بریلی، ایودھیا، امیٹھی، سلطان پور اور پرتاپ گڑھ کے عقیدتمند آمدورفت کر رہے ہیں۔ فافامئو سے گنگا ندی پر ایک 2 لائن کا پُل بنا ہوا ہے۔مہا کمبھ کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے 2 لائن والے پُل سے ملاتے ہوئے پیپاپُل بنوایا ہے۔اس کے علاوہ ایک اسٹیل کا پُل بھی بنایا گیا ہے جس کا عقیدتمند استعمال کر رہے ہیں۔

محمد الضیف اور ان کے ساتھی شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنے حماس کی اپیل

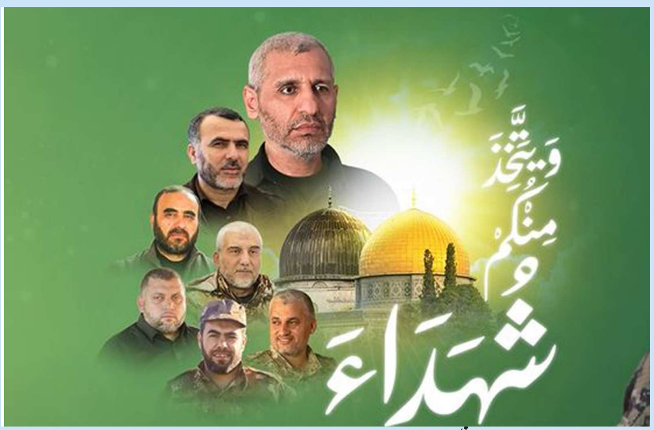

غزہ۔31رجنوری (ذرائع) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے القسام بریگیڈز کے سربراہ محمد الضیف شہید اور ملٹری کونسل کے دیگر اراکین کی شہادت کے اعلان کے بعد ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنے کی اپیل کی ہے۔حماس نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ ”ہمارے فلسطینی عوام، ہماری عرب اور اسلامی اقوام کے فرزند مزاحمت کے عظیم شہداء کے ساتھ وفاداری کرتے ہوئے سرفہرست القسام بریگیڈ کے چیف آف اسٹاف شہید مجاہد رہنما محمد ضیف اور ان کے ساتھ شہید ہونے والے رفقاء کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کریں۔حماس کا کہنا ہے کہ الضیف اور دیگر کمانڈروں نے مسجد اقصیٰ، بیت المقدس کے تقدس اور فلسطین کی آزادی پر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں۔ان سے عقیدت اور محبت کا اظہار ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔حماس نے مزید کہا کہ جماعت آپ سے آج فلسطین اور دنیا بھر کی تمام مساجد اور اسلامی مراکز میں نماز جمعہ کے بعد شہدائے فلسطین کی ارواح کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنے کی دعوت دیتی ہے“۔قبل ازیں حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز کے فوجی ترجمان ابوعبیدہ نے القسام بریگیڈ کے کمانڈر انچیف محمد ضیف ”ابو خالد“ کی شہادت کا اعلان کیا۔ابوعبیدہ نے ایک بیان میں کہا ”تمام تر نشانیوں، فخر اور غیرت کے ساتھ اور تمام ضروری طریقہ کار کو مکمل کرنے اور جنگ اور میدان کے حالات کی طرف سے عائد تمام حفاظتی احتیاطوں سے نمٹنے کے بعد اور ضروری تصدیق کے بعد تمام متعلقہ اقدامات اٹھاتے ہوئے القسام بریگیڈز کی ملٹری کونسل کے سرکردہ اپنے عظیم بہادر کمانڈروں اور عظیم مجاہدین اور بہادر رہنماؤں کی شہادت کا اعلان کرتی ہے۔

پارلیمنٹ میں قومی اقتصادی سروے پیش

نئی دہلی۔31رجنوری (ذرائع) وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے 2025 کا قومی اقتصادی سروے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کر دیا۔صدر جمہوریہ کے خطاب کے بعد لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوتے ہی اسپیکر اوم برلا نے ایوان کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سمیت کئی اہم شخصیات کے انتقال کی اطلاع دی اور تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔اس کے بعد وزیر خزانہ نے اقتصادی سروے پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے راجیہ سبھا میں بھی قومی اقتصادی سروے پیش کر دیا۔اس کے بعد ایوانوں کی کارروائی یکم فروری کی صبح 11 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا سابق وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر قرارداد منظور

لوک سبھا میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ وہیں، راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوتے ہی، چیئرمین جگدیپ دھنکڑ نے راجیہ سبھا کے رکن تانواڑے اور ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ ساکیت گوکھلے کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ اس کے بعد ایوانِ بالا میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ اور اوم پرکاش چوٹالہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا۔

ٹرمپ کی ہندوستان اور چین کو وارننگ ’ڈالر کو چیلنج کیا تو 100 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا‘

واشنگٹن ۔31رجنوری (ذرائع) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برکس ممالک، جن میں ہندوستان، چین، روس، برازیل اور جنوبی افریقہ شامل ہیں، کو سخت وارننگ دی ہے کہ اگر انہوں نے امریکی ڈالر کے غلبہ کو چیلنج کرتے ہوئے اپنی کرنسی لانچ کی تو ان پر 100 فیصد ٹیرف نافذ کیا جائے گا۔انہوں نے یہ بیان اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ٹروتھ سوشل‘ پر ایک پوسٹ میں دیا۔ٹرمپ نے کہا کہ برکس ممالک امریکی ڈالر کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اگر وہ نئی کرنسی کا اجراء یا کسی اور کرنسی کی حمایت کریں گے تو انہیں امریکی بازار سے باہر کر دیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ اس خطرے کو خاموشی سے نہیں دیکھے گا اور سخت اقدامات کرے گا۔برکس ممالک کی جانب سے اپنی کرنسی بنانے کا مقصد عالمی تجارت میں امریکی ڈالر پر انحصار کو کم کرنا ہے۔ روس اور چین پہلے ہی یوان اور دیگر مقامی کرنسیوں میں تجارت کر رہے ہیں اور اب یہ گروپ ایک مشترکہ کرنسی کے ذریعے امریکی ڈالر کی برتری کو کم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔

آئینۂ دکن
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR
یکم رفروری 2025ء بہ روز ہفتہ

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ جب تم اذان دو تو آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر دیا کرو (یعنی ہر کلمہ پر سانس توڑ دو اور وقفہ کیا کرو) اور جب اقامت کہو تو رواں کہا کرو، اور اپنی اذان اور اقامت کے درمیان اتنا فصل کیا کرو کہ جو شخص کھانے پینے میں مشغول ہے، وہ فارغ ہو جائے اور جس کو استنجے کا تقاضا ہے وہ جا کر اپنی ضرورت سے فارغ ہولے اور کھڑے نہ ہوا کرو جب تک کہ مجھے دیکھ نہ لو۔ (جامع ترمذی)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

یومیہ اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ :
02 شعبان المعظم 1446ھ
یکم فروری 2025ء
بہ روز ہفتہ

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:46	6:43
ظہر	12:40	4:34
عصر	4:35	6:12
مغرب	6:17	7:25
عشاء	7:26	5:24

اشراق	7:03	ختم سحر	5:24
زوال	12:30	افطار	6:17

www.asrehazir.com asrehazir@gmail
9908079301 9959279301

فرمانِ الٰہی

اور اگر تم وہ وقت دیکھو جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ وہ کہے گا : کیا یہ (دوسری زندگی) حق نہیں ہے ؟ وہ کہیں گے : بیشک ہمارے رب کی قسم! اللہ کہے گا : تو پھر چکھو عذاب کا مزہ، کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ سورۃ الانعام (30)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

مدارس سبیل الفلاح بنڈلہ گوڑہ کے 7 طلبہ نے ایک بیٹھک میں مکمل قرآن سنایا

مسجد محی السنہ میں اعزازی تقریب و دعائیہ نشست کا انعقاد۔ ناظم ادارہ مولانا محمد عبدالقوی نے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے دعاؤں سے نوازا

حیدرآباد۔ 31رجنوری (عصر حاضر نیوز) حافظ عبد الحمید صدر مدرس شعبہ ہذا کی اطلاع کے مطابق تجوید کے ساتھ قران مجید کی تعلیم وترویج میں ممتاز حیثیت کا حامل شہر حیدرآباد کا ایک معروف دینی، تعلیمی ادارہ مدراس سبیل الفلاح بنڈلہ گوڑہ میں ہر سال کی طرح اس سال بھی اس شعبہ سے تکمیل حفظ کرنے والے تقریبا ساٹھ حفاظ میں سے سات خوش نصیب حفاظ کرام نے بتاریخ تیس جنوری 2025 بروز جمعرات اپنے اساتذہ کرام کی نگرانی میں ایک ہی بیٹھک مکمل قرآن مجید سنانے کی سعادت حاصل کی۔ یہ سلسلہ صبح فجر کی نماز کے معا بعد شروع ہوا جو تقریبا مغرب کی نماز تک جاری رہا، نماز مغرب کے بعد ان طلباء کی ہمت افزائی کے لئے مسجد محی السنہ بنڈلہ گوڑہ میں ایک دعائیہ نشست کا بھی اہتمام کیا گیا جس کی صدارت ادارہ اشرف العلوم کے تحت چلنے والے چودہ مدراس کے لئے بنائی گئی مجلس تعلیمی کے امیر محترم حافظ عبدالمحصی کلیم صاحب نے فرمائی۔ اس موقعہ پر مفتی عبدالرحمن محمد میاں قاسمی نائب ناظم مدرسہ ہذا نے اپنے خطاب میں اولا ان خوش نصیب طلباء کرام اور ان کے او پر محنت کرنے والے بے لوث اساتذہ کرام اور ان کے فکر مند والدین کی خدمت میں اپنی طرف سے اور اس ادارہ کے ناظم اور ہم سب کے مربی حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے جو اس وقت ایک سفر پر ہے مبارکبادی پیش کی اور طلباء کی اس کوشش کو سراہا، انہوں نے خطاب میں تمام فارغ ہونے والے خوش نصیب حفاظ کرام کو ان کی اس نعمت عظمی پر جس کو انہوں نے حاصل کیا ہے اس پر اللہ کا شکر بجالانے کی تلقین فرمائی نیز زندگی کی آخری سانس تک قرآن کی حفاظ کرتے رہنے پر توجہ دلائی، اپنے سلسلہ خطاب میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ حافظ بن جانا پھر بھی آسان کام ہے لیکن قرآن کو زندگی میں ہمیشہ یاد رکھنا ایک بہت مشکل کام ہے، اگر ہم نے قرآن حفظ کر کے بھلا دیا تو آخرت میں اس کے سنگین نتائج ہونگے، اس دعائیہ تقریب میں صدر مجلس کے علاوہ مولانا اشرف علی صاحب ناظم دار الاقامہ مدرسہ ہذا اور مولانا عبدالباقی اویس صاحب مدد گار ناظم ادارہ اشرف العلوم نے بھی ان طلباء کو قیمتی نصیحتوں سے نوازا اور مستقبل کے حوالہ سے اہم امور پر توجہ دلائی اور سب کی خدمت میں مبارکبادی پیش کی ۔ ادارہ کی طرف سے ایک ہی نشست میں مکمل قرآن سنانے والے حفاظ کرام کو محترم جناب حافظ عبدالولی عظیم صاحب نائب ناظم ادارہ اشرف العلوم کے دست مبارک سے قیمتی اور ایک یادگار طغرہ پیش کیا گیا، اس دعائیہ نشست میں طلباء کرام ، اساتذہ عظام کے علاوہ اولیاء طلباء بھی موجود تھے، حافظ عبدالعلی فضیل استاذ شعبہ ہذا کی غیر معمولی دلچسپی کی بناء پر یہ ایک کامیاب نظام منعقد ہوا ، اس دعائیہ تقریب کی کاروائی مفتی جمیل صاحب استاذ شعبہ ہذا نے چلائی، آخر میں مولانا سمیع الدین صاحب صدر مدرس شعبہ اقامتی کی رقت آمیز دعاء سے اس مجلس کا اختتام ہوا۔

اردو یونیورسٹی میں تیسری ہیلی کانفرنس کا کامیاب انعقاد

حیدرآباد، 31 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہء انگریزی اور سوسائٹی فار اسٹڈیز ان دی ہسٹری آف انگلش لینگویج ایجوکیشن کے اشتراک سے "ہندوستان میں انگریزی زبان کی تعلیم کی تاریخ : تعملات اور نفاذ" کے موضوع کے تحت منعقدہ تیسری ہیلی کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں پروفیسر وی پرکاشم ایفلو نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر گلفشاں حبیب، پروفیسر شگفتہ شاہین اور پروفیسر بھٹاچاریہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کانفرنس کی رپورٹ خدیجہ بیگم نے پیش کی۔ اجلاس کے آخر میں ہیلی (HELE) ویب سائٹ کا افتتاح عمل آئی اور بہترین تحقیقی مقالے اور ہیلی ویب سائٹ کے ڈیزائنر کو ایوارڈز سے بھی نوازا گیا۔ اجلاس کی نظامت زینیا البابا نے کی اور کانفرنس کی کنوینر محترمہ ثمینہ تبسم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہء انگریزی نے شکریہ ادا کیا۔ کانفرنس میں ہندوستان بھر سے 60 سے زائد ساتذہ انگریزی زبان میں تعلیم کے ماہرین اور اسکالرس نے شرکت کی۔ کانفرنس کے دوران پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی اور پروفیسر امتیاز حسنین کے دو خصوصی لکچرس ہوئے۔ پروفیسر پرمیلا راؤ (JNU) نے "آرکائیو تحقیق اور تاریخی طریقہ کار" پر ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد بھی کانفرنس کا حصہ تھا جس میں شرکاء نے تحقیق کے طریقوں پر قیمتی معلومات حاصل کیں۔ اس کانفرنس میں ہندوستان بھر کی جامعات سے کُل 42 تحقیقی مقالے پڑھے گئے۔ تیسری HELE کانفرنس کے علمی تعاون اور تاریخی تحقیق کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، جو ہندوستان میں انگریزی تعلیم کی ماضی، حال اور مستقبل پر قیمتی بصیرت فراہم کی۔

مانو آئی ایم سی میں کیمرہ اور لائٹنگ پر ورکشاپ

3 فروری رجسٹریشن کی آخری تاریخ

حیدرآباد، 31 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) کی جانب سے 4 سے 6 فروری 2025 تک کیمرہ اور لائٹنگ تکنیک پر ایک تین روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آئی ایم سی پرویو تھیٹر میں منعقد

ہونے والے اس ورکشاپ کا عنوان "ویژن ٹو اسکرین : اے ڈیجیٹل وے" ہے۔ آئی ایم سی کے ڈائرکٹر رضوان احمد کے مطابق، رجسٹریشن صرف 30 شرکاء کے لیے ہے جس کے لیے پہلے آئیے، پہلے پائیں کی بنیاد ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 3 فروری 2025 دوپہر دو بجے تک مقرر ہے۔ بیرونی شرکاء 1500 روپے (بشمول جی ایس ٹی) کی فیس کے ساتھ رجسٹر کر سکتے ہیں۔ تمام منتخب شرکاء کو سو فیصد حاضری پر سرٹیفکیٹ ملے گا۔ پدم شری اے کے بیر، مایاناز فلمساز اور متعدد نیشنل ایوارڈ یافتہ سینماٹوگرافر اور فلم ساز جو بصری کہانی سنانے میں مہارت کے لیے جانے جاتے ہےں اور رام سہائے، NFDC (سابقہ فلمز ڈویژن)، وزارت انفارمیشن اینڈ براڈ کاسٹنگ، حکومت ہند، کے ایک نامور سینماٹوگرافر ورکے سیشنس تفصیلی تکنیکی معلومات اور عملی مظاہرے فراہم کریں گے۔ مزید تفصیلات اور رجسٹریشن کے لیے ورکشاپ کنوینر عمر اعظمی سے 8587900804 یا omarazmi@manuu.edu.in پر رابطہ کر سکتے ہیں یا لنک https://forms.gle/DPtRyQ74cXUJVpbK8 پر رجسٹر بھی کر سکتے ہیں۔

دارالعلوم رحمانیہ حیدرآباد میں جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید و ختم بخاری شریف

حیدرآباد۔ 31رجنوری (راست) مولانا ابرار الحسن صاحب رحمانی قاسمی کی اطلاع کے مطابق بتاریخ 3/ شعبان المعظم 1446ھ مطابق 2/ فروری 2025ء بروز اتوار بعد نماز عشاء متصلاً بمقام جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ حیدرآباد بصدارت حضرت مولانا مفتی غیاث الدین صاحب رحمانی قاسمی مدظلہ ایک عظیم الشان اجلاس عام بعنوان جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید و ختم بخاری شریف منعقد ہوگا، جس میں ریاست و ملک کے ممتاز و مایہ ناز علمائے کرام تشریف فرما ہوں گے۔ حفظ قرآن مجید کی تکمیل کی سعادت حاصل کرنے والے طلبہ کو عارف باللہ محبوب العلماء حضرت اقدس مولانا شاہ محمد جمال الرحمٰن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم (سرپرست جامعہ ہذا و امیر شریعت تلنگانہ و آندھرا) آخری آیات کا درس دیں گے، جب کہ حضرت مولانا مجتبیٰ احمد صاحب مظاہری مدظلہ (شیخ الحدیث جامعہ ہدایت العلوم علی پور گجرات) درس نظامی کی تکمیل کر کے دورہ حدیث سے فارغ ہونے والے طلبہ کو بخاری شریف کی آخری روایت کا سبق پڑھائیں گے۔ مفتی غیاث الدین صاحب رحمانی قاسمی مہتمم جامعہ نے عامۃ الناس و علم دوست احباب سے اس نورانی و عرفانی اجلاس میں شرکت و استفادے کی خواہش کی ہے۔ اجلاس کے دن نماز عشاء 7:45 کو ہوگی، اور تمام حاضرین کے لیے عشائیہ کا نظم رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں! 9030107018

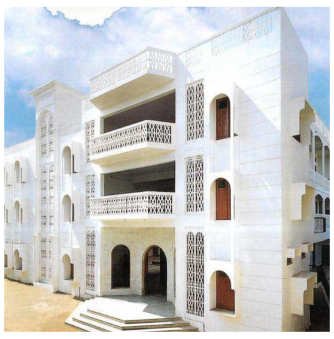

گلشن خلیل میں آج تعمیر ملت کا کل جماعتی اجلاس بعنوان

’وقف ترمیمی بل سے متعلق سفارشات اور اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ کا نفاذ ملک کی سالمیت کیلئے خطرہ‘

حیدرآباد۔ 31رجنوری (پریس نوٹ) معتمد عمومی تعمیر ملت عمر احمد شفیق نے کہا کہ وقف ترمیمی بل 2024 سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات اور اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ کا نفاذ ملک کی سالمیت کیلئے خطرہ ہوسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں عوامی شعور بیداری کیلئے کل ہند مجلس تعمیر ملت نے کل جماعتی اجلاس منعقد کرتے ہوئے مختلف تنظیموں و اداروں کے سربراہان و نمائندوں اور دانشوروں کو مدعو کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کل ہند مجلس تعمیر ملت کا کل جماعتی اجلاس بعنوان ’وقف ترمیمی بل سے متعلق سفارشات اور اتراکھنڈ میں یکساں سیول کوڈ کا نفاذ ملک کی سالمیت کیلئے خطرہ‘ یکم رفروری ہفتہ کو بعد نماز مغرب 6:30 بجے شام لائبریری ہال اقبال اکیڈیمی گلشن خلیل مانصاحب ٹینک روبرو گارڈن ٹاورس حیدرآباد میں منعقد ہوگا جس کی صدارت ڈاکٹر یوسف حامدی کارگزار صدر تعمیر ملت کریں گے۔ جناب محمد افضل ایڈوکیٹ کنوینر ہوں گے۔ عوام الناس سے معہ احباب وقت مقررہ پر شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

عصر حاضر اردو پیپر
ASR-E-HAZIR
آئینۂ دکن
یکم فروری 2025ء بروزِ ہفتہ

تلنگانہ ریاست مالی طور پر دیوالیہ ہوچکی ہے: کے سی آر

ریاست کی آمدنی میں نمایاں کمی کے باوجود حکومت خوابِ غفلت میں، عوام اب بی آر ایس کی واپسی کے خواہاں

حیدرآباد۔ 31؍جنوری (عصر حاضر نیوز) سابق وزیراعلیٰ اور بی آر ایس سربراہ کے سی آر نے کہا کہ ریاست مالی طور پر دیوالیہ ہوچکی ہے اور عوام چاہتے ہیں کہ اب ہماری حکومت آئے۔ کے سی آر نے گجویل میں ظہیر آباد حلقہ سے تعلق رکھنے والے بی آر ایس قائدین اور کارکنوں کے اجلاس میں تلنگانہ حکومت پر اہم تبصرہ کیا۔ اگر مزید 4 ماہ ایسے ہی گزر جائیں تو تنخواہیں تک ادا نہیں کی جاسکیں گے، کے سی آر نے کہا کہ ریاست کو کیلاش میں ایک دیوہیکل سانپ نگل گیا ہے، اور یہ تلنگانہ کے لیے ایک اچھا سبق ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست کی آمدنی میں زبردست کمی آئی ہے، اور یہ کہ بی آر ایس کے دور حکومت میں یہ سالانہ اضافہ ہوتا تھا جو اب مسلسل زوال پذیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی اے جی کی رپورٹ نے واضح کیا ہے کہ آمدنی میں 13 ہزار کروڑ روپے کی کمی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات مزید خراب ہوں گے اور 4 ماہ گزر گئے تو تنخواہیں نہیں ملیں گی۔ انہوں نے اس حقیقت پر تنقید کی کہ زمین کی قیمتیں تیزی سے گرگئی ہیں اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک لڑائی نہیں ہوتی حکومت اقتدار نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے گروکلوں پر الزام لگایا کہ وہ انہیں کیڑے سے کھایا ہوا چاول کھلا رہے ہیں۔ انہوں نے انتباہ دیا کہ وہ تلنگانہ کی طاقت دکھائیں گے اور کانگریس کی گردنیں جھکائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے لالچ میں کانگریس کو ووٹ دیا، اس امید پر کہ وہ انہیں اپنے حق میں سونا دلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسان یقین دہانی کرائے یا نہ دے وہ صرف الیکشن کی خاطر دیں گے۔ انہوں نے براہ راست جدوجہد اور ہماری جیت اور تلنگانہ کے عوام کی جیت کے لیے تیاری کرنے پر زور دیا۔ کے سی آر نے کہا کہ انہوں نے کئی حکومتیں دیکھی ہیں، لیکن انہوں نے ایسی حکومت کبھی نہیں دیکھی۔ ایڈیوا نے کہا کہ صرف ایک سال میں کانگریس حکومت کی اتنی زیادہ مخالفت ہوئی ہے، اور یہ کہ لوگ کانگریس کے ارکان کو مارنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے سوشل میڈیا پر ووٹ ڈالا تھا کہ وہ کس حکومت کو چاہتے ہیں، اور لوگوں نے بی آر ایس حکومت کو ووٹ دیا۔ کہنے لگے فارم ہاؤس کو فارم ہاؤس کہتے ہیں، انہوں نے پوچھا یہاں ادرک اور پیاز کے علاوہ اور کیا ہے؟ انہوں نے دھمکی دی کہ اگر کانگریس کے لوگ یہاں آئے تو انہیں بیلچہ دیں گے اور کھدائی شروع کردیں گے۔ کے سی آر نے کہا کہ اگلی حکومت یقینی طور پر ہماری ہوگی، اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ انہوں نے اس حکومت کی تنقید کی کہ وہ پراجیکٹس کو غیر فعال دیکھ رہے ہیں اور سنگمیشورم، بسویشورم، اور کالیشورم پروجیکٹوں کو روکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس حکومت کو سنجیدگی اور خاموشی سے دیکھ رہے ہیں اور یہ کہ ہلکے سے نہیں بلکہ زور سے مارنا ان کی عادت ہے۔ فروری کے آخر میں ایک بہت بڑا جلسہ عام منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ ”ریاست مالی طور پر دیوالیہ ہوچکی ہے۔ پراجیکٹس خاموش پڑے ہیں۔ سنگامیشورم، بسویشورم، اور کالیشورم پراجیکٹس روکے جارہے ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ اب ہماری حکومت آئے۔ جب تک لڑائی نہیں ہوگی، حکومت نہیں اترے گی۔“ میں اس حکومت کو سنجیدگی سے اور خاموشی سے دیکھ رہا ہوں، مارنا میری عادت ہے۔

جی ایچ ایم سی نے حیدرآباد کے نلہ کنٹہ سبزی منڈی میں تجاوزات کو مسمار کیا

حیدرآباد۔ 31؍جنوری (عصر حاضر نیوز) گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (جی ایچ ایم سی) نے جمعہ، 31 جنوری کو شنکر ماٹھ کے قریب نلہ کنٹا

سبزی منڈی میں دسیوں فٹ پاتھ تجاوزات کو مسمار کردیا، جن میں زیادہ تر سبزی، پھل اور پھولوں کے اسٹال تھے۔ یہ کارروائی فیور ہاسپٹل اور ودیا نگر مین روڈ کو سندریا وگنانا کیندرم سے جوڑنے والی سڑک پر ٹریفک جام کے بارے میں مقامی لوگوں کی کئی شکایات کے جواب میں کی گئی ہے۔ جی ایچ ایم سی کے انفورسمنٹ ونگ نے پولیس کی موجودگی میں انہدام کو انجام دیا۔ چند روز قبل سندریا وگنانا کیندرم کے ساتھ اور اس کے سامنے واقع عارضی دکانوں کو بھی جی ایچ ایم سی نے مسمار کردیا تھا۔ نلہ کنٹہ سبزی منڈی میں مسماری کی نگرانی کرنے والے گریٹر حیدرآباد میونسپل عہدیداروں کے مطابق، فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر غیر قانونی طور پر تجاوزات کرنے والے ہاکروں کو نوٹس دینے کی ضرورت نہیں تھی۔ جی ایچ ایم سی کے چند عہدیداروں نے دعویٰ کیا کہ ہاکروں کو تین دن قبل انہدام کے بارے میں خبردار کیا گیا تھا، تاہم، سبزی فروش جو کئی دہائیوں سے بازار میں بیٹھے ہیں، نے کہا کہ انہیں پہلے سے کوئی اطلاع نہیں تھی۔ ”اس سڑک پر 120 عارضی اسٹالز ہیں، اور سیکڑوں خاندان روزی روٹی کے لیے ان مائیکرو کاروبار پر منحصر ہیں۔ ماضی میں بھی، جی ایچ ایم سی نے اس علاقے کو گرین زون کے طور پر نشان زد کیا تھا،“ ایک دکاندار نے کہا۔ ہاکروں نے ریاستی حکومت کے خلاف ”سی ایم ڈاؤن، ڈاؤن کے نعرے لگائے۔ تاہم، اس نعرے کا غیر قانونی تعمیرات کو گرانے والے حکام پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

گوشہ محل میں عثمانیہ دواخانہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد

چیف منسٹر کی کابینی رفقاء کے ساتھ تقریب میں شرکت۔ 26 ایکڑ پر جدید خصوصیات سے لیس عالی شان عمارت کی تعمیر کا منصوبہ

حیدرآباد۔ 31؍جنوری (عصر حاضر نیوز) سی ایم ریونت ریڈی نے آج عثمانیہ جنرل ہاسپٹل کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ عثمانیہ ہاسپٹل کی نئی عمارت کی تعمیر کا کام گوشہ محل کے میدان میں کیا جائے گا۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا، وزراء دامودر راجنارسمہا، کوماتیریڈی وینکٹ ریڈی، اور پونم پربھاکر اس تقریب میں موجود تھے۔ ہسپتال کی یہ نئی عمارت 26.30 ایکڑ پر 2000 بستروں پر مشتمل ہوگی۔ 14 منزلہ عمارت 2,400 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ جدید ترین طبی سہولیات کے ساتھ 30 شعبہ جات میں طبی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ نیا ہسپتال روبوٹک سرجری کرنے کے لیے لیس ہوگا۔ نئے ہسپتال کے آنے سے ڈاکٹروں کی تعداد میں 20 فیصد اضافہ ہوگا۔ او پی ڈی کو روزانہ تقریباً 5000 افراد کی خدمت کے لیے تیار کیا جائے گا۔ عثمانیہ ہاسپٹل کی ایک نئی عمارت کو جدید ترین مرکز کے طور پر تعمیر کیا جارہا ہے۔ ہر روز ہزاروں OPs اور سیکڑوں داخل مریض۔ عثمانیہ اسپتال ہمیشہ ہجوم لگتا ہے۔ 22 شعبہ جات اور ٹرانسپلانٹ سرجری سمیت مختلف قسم کی جدید طبی خدمات فراہم کرنے والے اس ہسپتال میں برسوں سے بیماروں کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ ہسپتال ہمیشہ مسائل سے دوچار رہا جس میں مریضوں کے لیے کافی بستروں اور آپریشن تھیٹرز کی کمی بھی شامل ہے لیکن حکمرانوں کو اس کی زیادہ پرواہ نظر نہیں آتی۔ اس کے علاوہ پرانی عمارت جو کہ تقریباً کئی دہائیوں پرانی تھی، بار بار آنے والے سیلاب کی وجہ سے بند کرنا پڑی۔ موجودہ صورتحال یہ ہے کہ ہسپتال کی عمارت میں بستر نہیں ہیں جو کہ ایک مسئلہ ہے۔ اگرچہ بی آر ایس حکومت نے کہا کہ وہ ایک نئی عمارت تعمیر کرے گی، لیکن عدالتی مقدمات کی وجہ سے یہ آگے نہیں بڑھ سکی۔ ریونت ریڈی حکومت نے آخر کار عثمانیہ بلڈنگ کی تعمیر شروع کردی ہے۔ سی ایم ریونت ریڈی نے گوشا محل علاقہ میں عثمانیہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ عثمانیہ اسپتال 1919 میں آخری نظام میر عثمان علی خان نے تعمیر کیا تھا۔ یہاں کل 22 شعبہ جات میں طبی خدمات فراہم کی جاتی ہیں جن

میں 1096 بستر دستیاب ہیں۔ عثمانیہ ایک بلڈ بینک، سکن بینک، ذیابیطس کے پاؤں کی دیکھ بھال کے کلینک، ٹرانس جینڈر کلینک کے ساتھ جلنے والے متاثرین کے لیے بہتر علاج فراہم کرنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ جہاں روزانہ دو ہزار سے زائد لوگ او پی ڈی خدمات حاصل کرتے ہیں، سب سے بڑا مسئلہ بستروں کی کمی ہے۔ اس تناظر میں، حکومت نئی عمارت کو جدید ترین مرکز کے طور پر تیار کرنے کی امید رکھتی ہے۔ حکومت نے گوشا محل میں تقریباً 26.30 ایکڑ پر 14 منزلوں پر مشتمل ایک نئی عمارت تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 2,075 کروڑ کی لاگت سے بننے والی نئی عمارت میں 2,000 بستر ہوں گے۔ واضح کیا گیا ہے کہ عثمانیہ میں موجودہ 22 محکموں میں مزید 8 محکموں کا اضافہ کیا جائے گا۔ ہسپتال آنے والے مریضوں اور عملے کے لیے بیسمنٹ 2 منزلوں پر پارکنگ فراہم کی جائے گی۔ یہ انکشاف ہوا کہ یومیہ تین سے پانچ ہزار افراد کو خدمات فراہم کرنے کے لیے گراؤنڈ فلور پر او پی کاؤنٹرز اور تمام شعبہ جات کے طبی معائنے کے لیے ضروری انتظامات کیے جائیں گے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تعمیر کا کام شروع کیا جائے گا کہ ہسپتال کے کمرے اچھی طرح سے ہوادار اور روشن ہوں۔ آپریشن تھیٹرز اور پوسٹ آپریٹو یونٹ ہر محکمے کو دستیاب کرائے جائیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ اعضاء کی پیوند کاری کے لیے جدید ترین تھیٹر تیار کیے جائیں گے۔ حکومت، جو 2026-27 تک عثمانیہ کی نئی عمارت کی تعمیر مکمل کرنے کی توقع رکھتی ہے، یہ انکشاف کر رہی ہے کہ وہ اگلے سو سالوں تک خدمات فراہم کرنے کے لیے جدید خصوصیات تیار کرے گی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ وسیع سڑک رابطہ، ایئر ایمبولینس خدمات کے لیے ہیلی پیڈ، اور بین الاقوامی کانفرنسوں کے انعقاد کے لیے ایک سیمینار ہال قائم کیا جائے گا۔

تلنگانہ کانگریس کابینہ میں توسیع

سی ایم اور وزراء ہفتہ کو دہلی کا دورہ کریں گے

حیدرآباد۔ 31؍جنوری (عصر حاضر نیوز) سینئر کانگریس قائدین بشمول چیف منسٹر ریونت ریڈی، ڈپٹی سی ایم ملو بھٹی وکرمارکا، تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش گوڑ اور تمام کابینی وزراء پی سی سی باڈی میں نئے لیڈر کا تقرر کرنے کے لئے نئی دہلی روانہ ہوں گے۔ ریاستی کابینہ کی توسیع، جس میں اب تک 10 (سی ایم اور ڈپٹی سی ایم کو چھوڑ کر) سیٹیں مقرر کی گئی ہیں، کا بھی فیصلہ ہونے کا امکان ہے۔ تلنگانہ کابینہ، جس میں چیف منسٹر سمیت کل 18 نشستیں ہیں، دسمبر 2023 میں کانگریس کی حکومت بنانے کے بعد سے توسیع نہیں کی گئی ہے۔ ریونت ریڈی کی زیر قیادت ریاستی حکومت سے بھی توقع کی جارہی تھی کہ وہ 10 بھارت راشٹرا سمیتی میں سے کچھ کو ایڈجسٹ کرے گی۔ بی آر ایس) ایم ایل ایز جو 2023 کے انتخابات کے بعد سے حکمراں پارٹی میں شامل ہوگئے۔ تاہم، کابینہ کے عہدوں کے لیے کانگریس میں قائدین کے درمیان جھگڑے، اور دیگر مسائل جیسے ٹی پی سی سی باڈی میں نئے قائدین کی تقرری نے پارٹی کو کابینہ کے عہدوں کو بھرنے سے روک دیا۔ موجودہ کابینہ میں کوئی اقلیتی چہرہ نہیں ہے۔ حکومت کے مشیر اور سابق ایم ایل اے شبیر علی، جنہوں نے 2023 کے ریاستی انتخابات میں ناکامی سے مقابلہ کیا تھا، کو اقلیتی وزیر کا عہدہ دیا جانے کا امکان ہے۔ تاہم معلوم ہوا ہے کہ کانگریس لیڈر فہیم قریشی جو مبینہ طور پر وزیراعلیٰ کے قریبی ہیں، بھی اسی عہدے کے لیے امیدوار ہیں۔ ”کانگریس میں چیزیں سست ہیں اور فیصلے ہائی کمان سے کرنے پڑتے ہیں۔ پچھلی حکومت کے تحت، بی آر ایس میں ہر چیز کا فیصلہ (سابق سی ایم) کے سی آر نے کیا تھا۔ کابینہ کے علاوہ، TPCC کی پوری باڈی میں نئی تقرریاں ہوں گی،“ TPCC کے ایک رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

مہاکمبھ کا مایا جال

وی آئی پی کا جلوہ اور عام لوگ بے حال

سہیل مانو

مہا کمبھ کے دوران ہوئے حادثے کو دو دن ہو چکے ہیں، لیکن شہر میں اب بھی افراتفری کا ماحول ہے۔ پچھلے دو دنوں سے لوگوں کے گھروں میں اخبار اور دودھ نہیں آیا ہے۔ 2فروری کو بسنت پنچمی کی وجہ سے جو عقیدت مند مونی اماواسیہ پر آئے ہیں، ان میں بڑی تعداد میں لوگ اسنان کے لیے شہر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔لیکن ان کے قیام، کھانے اور رہائش کے مناسب انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف انہیں بلکہ شہر کے لوگوں کو بھی شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

دوسری جانب شہر میں جن لوگوں کے گھر اور کمرے خالی ہیں وہ ایک رات کے 2 سے 5ہزار روپے وصول کر رہے ہیں۔ چونکہ شہر کی سڑکوں پر فور وہیلر نہیں چل رہے ہیں، تو جن کے پاس دو پہیہ گاڑیاں ہیں وہ لوگوں سے دو کلومیٹر تک لے جانے کے 200- 500روپے وصول کر رہے ہیں۔ میلے میں کئی لوگوں کے رشتہ دار ابھی تک لاپتہ ہیں۔ لوگ بھوکے پیاسے ہیں اور بدحواسی کے عالم میں انہیں تلاش کر رہے ہیں۔ لوگ سمجھ نہیں پا رہے کہ کیا کریں اور کہاں جائیں؟ کئی زخمیوں اور ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ ان سے ایمبولینس کے چارج بھی وصول کیے جا رہے ہیں۔

دریں اثنا، ریلوے نے اعداد و شمار جاری کیے ہیں کہ 29جنوری مونی اماوسیہ کے دن 26652 ٹکٹ رد کیے گئے۔ اس سے ایک دن پہلے 28جنوری کو 19516 کوریزرو ٹکٹ رد کیے گئے۔ یعنی دو دنوں میں 46168 ٹکٹ رد ہوئے۔ اس کے لیے ریلوے نے دو دنوں میں ٹکٹ کینسل ہونے کی وجہ سے 4.07 کروڑ روپے واپس کیے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 29 جنوری کو وارانسی-نئی دہلی وندے بھارت، آگرہ-وارانسی وندے بھارت سمیت ایک درجن سے زیادہ روٹین ٹرینیں رد کر دی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ جو ٹرینیں پریاگ راج جنکشن سے روانہ ہونے والی تھیں انہیں روانگی سے عین قبل چھونکی منتقل کر دیا گیا، جس کی وجہ سے کئی مسافروں کی ٹرینیں چھوٹ گئیں۔ شہر میں شدید ٹریفک جام اور ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے کئی مسافر بروقت اسٹیشن نہیں پہنچ سکے۔ ایسے میں ان کے پاس شہر میں رکنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔

دوسری جانب امن و امان کے نام پر حکومت نے میلے میں 4فروری تک گاڑیوں کے داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کے باوجود حکومت میلہ کے علاقے خصوصی طور پر سنگم کے علاقے میں وی آئی پی موومنٹ کو ہٹانے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اس سلسلے میں جمعہ کو 116 ممالک کے سفارت کاروں کو سنگم اسنان کے لیے لے جایا جائے گا۔ اریل گھاٹ پر تمام ممالک کے جھنڈے لگیں گے جس کے بعد انہیں میلے کی سیر پر لے جایا جائے گا۔

زشتہ 30جنوری کو بی جے پی لیڈر اور راجستھان کی سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے سندھیا نے اریل سیکٹر 23 میں بنے وی آئی پی گھاٹ پر سنگم میں اسنان کیا۔ گزشتہ 29جنوری کے حادثے کے بعد یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ میلے والے علاقے میں وی آئی پی پاس بند کر دیے گئے تھے، تاہم 30جنوری کو راجستھان کی سابق سی ایم وسندھرا راجے یہاں پہنچی تھیں۔ گزشتہ 29 جنوری کے حادثے کے بعد یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ میلے والے علاقے میں وی آئی پی پاس بند کر دیے گئے تھے، تاہم 30جنوری کو راجستھان کی سابق سی ایم وسندھرا راجے یہاں پہنچی تھیں۔

میلے میں بدانتظامی

کمبھ میلے میں لاتعداد ہورڈنگ اور بینر لگائے گئے ہیں، جن پر وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کی تصاویر کے ساتھ اس کمبھ کا نعرہ ہے'سناتن گرو مہا کمبھ پرو'۔

یہ جملہ میلے کی بدانتظامی کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے، جس کے بارے میں مین اسٹریم میڈیا کچھ نہیں بول رہا۔ مونی اماوسیہ سے صرف تین چار دن پہلے میلہ کے علاقے کے سیکٹر 7-8 میں عارضی سڑکیں نہیں بنی تھیں، میڈیا والے انتظامیہ کے وہاٹس ایپ گروپ پر مسائل کے بارے میں بات کر رہے تھے اور بڑی سکرین پر کہہ رہے تھے-آل از ویل۔ اس طرح وہ لوگوں کو مونی اماوسیہ اسنان میں ریکارڈ تعداد میں شرکت کرنے کی ترغیب دے رہے تھے۔ وہ انہیں گھر سے نکل کر میلے میں آنے پر اکسا رہے تھے۔

جب 27جنوری کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ گنگا میں نہانے کے لیے میلے والے علاقے میں آئے تو تمام پنٹون پل بند کر دیے گئے تھے اور صرف دو پل کھلے تھے اور لوگ پیدل چل چل کر پریشان ہو گئے تھے۔

یہ صرف اسی دن نہیں ہوا۔ جب سے میلہ شروع ہوا ہے یہی صورت حال تھی۔ میلے میں مسلسل وی آئی پی موومنٹ رہی۔ کوئی بھی دن ایسا نہیں گزرا جب مرکزی یا ریاستی حکومت کا کوئی وزیر میلے میں نہ آیا ہو۔ وزیر اعلیٰ خود میلہ شروع ہونے کے بعد 7 سے 8مرتبہ میلے کے علاقے کا دورہ کر چکے ہیں، جس کی وجہ سے انتظامیہ ان کی جی حضوری میں کھڑا نظر آیا اور آخری وقت تک انتظامیہ کو اتنا وقت اور وسائل نہیں ملے کہ وہ عام آدمی کے لیے انتظامات کو منظم کر سکے۔ شہر میں مسلسل ٹریفک جام کا مسئلہ ہے۔

میلے کے پہلے ہی دن سے گاڑیوں کو میلے کے علاقے سے 10 کلومیٹر پہلے ہی روک دیا گیا تھا۔ تمام پڑوسی اضلاع کے تحصیل بلاکوں میں لگائے گئے کمبھ کے اشتہاری ہورڈنگز لوگوں کو ہر اذیت کو برداشت کرتے ہوئے میلے میں آنے کے لیے راغب کرنے میں کامیاب رہے۔

یہ سلسلہ 28جنوری کی رات تک جاری رہا، یہاں تک کہ حکومت نے الہ آباد ضلع سے متصل 8 اضلاع کی سرحدوں کو سیل کر کے ٹریفک کو ون وے نہیں بنا دیا۔ اس کے بعد لوگ اپنی گاڑیوں سے اتر کر میلے کی طرف پیدل چلنے لگے۔ 28جنوری کو سنگم علاقے سے بابا باگیشور کے نام سے معروف دھیندر شاستری نے کہا تھا، سب کو مہا کمبھ میں آنا چاہیے۔ جو نہیں آئے گا وہ پچھتائے گا اور (دیش دروہی) غدار کہلائے گا'۔

گزشتہ 28جنوری کی شام سے مین اسٹریم میڈیا کے تمام اینکر مونی اماوسیہ میں نہانے کے لیے آنے والے لوگوں کی تعداد کو بڑھا چڑھا کر بتا رہے تھے، جیسے کوئی عالمی ریکارڈ بننے والا ہو۔

الہ آباد شہر کے اننت مشرا 12ویں جماعت کے طالبعلم ہیں۔ وہ کہتے ہیں،'میں پہلے ہی میلے والے علاقے کا دورہ کر چکا تھا۔ ہجوم کے درمیان میلے میں جانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ لیکن جس طرح سے ہجوم میلے میں جا رہا تھا اس نے مجھے ان کا حصہ بننے کے لیے مسحور کر دیا۔ کچھ دوستوں اور رشتہ داروں نے اصرار کیا تو ہم 28تاریخ کو رات 8 بجے سنگم کے لیے روانہ ہوئے۔ ہم ٹھیک 12 بجے سنگم کے اس مقام پر تھے۔ آگے کا راستہ بند تھا۔ لوگ ادھر ادھر دھکیل رہے تھے...... ہم خوش قسمت تھے کہ ہم نے واپس لوٹنے کا سوچا'۔

بھگدڑ کا واقعہ، دعوے اور حقائق

شہر کے رہائشی کرشن کمار پانڈے کہتے ہیں،'سب سے پہلے 28جنوری کی صبح دشاسوامیدھ گھاٹ پر بھگدڑ مچی۔ لیکن اس واقعہ میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ اس کے باوجود انتظامیہ نے بھگدڑ کے اس واقعے سے کوئی سبق نہیں سیکھا حالانکہ اس واقعے کے بعد انہیں تیاری کے لیے 24 گھنٹے سے زیادہ کا وقت ملا تھا'۔

پھر وہی ہوا جس کا اندیشہ میلہ شروع ہونے کے ایک ہفتہ بعد اتر پیٹھ (جیوتش) کے شنکر اچاریہ اویمکتیشورانند سرسوتی جی نے جتایا تھا۔ مونی اماوسیہ کے دن میلے کے علاقے میں بھگدڑ کی وجہ سے دو حادثات ہوئے۔ پہلا حادثہ 28- 29جنوری کی درمیانی رات سنگم نوز پر پیش آیا جس میں سینکڑوں لوگ کچلے گئے۔ جبکہ دوسرا حادثہ 29جنوری کی صبح مکتی مارگ پر جھونسی کی طرف پیش آیا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مہا منڈلیشور کی گاڑی وہاں سے گزر رہی تھی۔ اس حادثے میں چھ خواتین اور ایک بچے کی موت ہو گئی۔ لیکن دوسرے حادثہ کو پہلے حادثہ کے سایے میں دبا دیا گیا۔

دیر شام وزیر اعلیٰ نے مرنے والوں کے لواحقین کو 25لاکھ روپے معاوضہ دینے اور واقعے کی تحقیقات کے لیے تین رکنی عدالتی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا۔ شام 6.30 بجے میلہ کے افسر وجئے کرن آنند اور ڈی آئی جی وبھو کرشنا نے 3منٹ کی پریس کانفرنس میں کہا کہ بھگدڑ میں 30 عقیدت مندوں کی موت ہو گئی۔ 60افراد زخمی ہیں۔ 25لاشوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ بھگدڑ میں مرنے والے زیادہ تر لوگ (19) اتر پردیش کے ہیں۔ 2 مرنے والوں کا تعلق اتراکھنڈ سے ہے۔ اس کے بعد 4 کا تعلق کرناٹک سے ہے۔ جبکہ گجرات اور آسام سے ایک ایک کی شناخت ہوئی ہے۔

'راستے الگ ہوتے تو حادثہ نہ ہوتا'

جونپور کی ایک عینی شاہد کملا دیوی جو جائے حادثہ پر موجود تھیں، نے کہا،'سنگم کنارے آنے اور جانے کا ایک ہی راستہ تھا۔ لوگ اسی سے آمد و رفت کر رہے تھے۔ انتظام ایسا ہونا چاہیے تھا کہ لوگ ایک طرف یا ایک راستے سے آتے، نہاتے اور دوسری طرف سے واپس چلے جاتے۔ پولیس چاہتی تو درمیان میں بانس کی باڑ لگا کر راستے کو الگ کر سکتی تھی۔ اگر ایسے انتظامات کیے جاتے تو بھگدڑ نہ مچتی'۔

گاؤں کی خواتین کے ساتھ نہانے کے لیے سنگم آئی کملا دیوی مزید کہتی ہیں،'رات 1 سے 1:30 کے درمیان وہ لوگ نہانے کے لیے سنگم کی طرف جا رہے تھے، جبکہ بالکل سامنے سے لوگ نہا کر واپس لوٹ رہے تھے۔ دونوں طرف کے لوگ آمنے سامنے آئے تو ایک دوسرے کو روندنے لگے۔ اسی وجہ سے یہ بھگدڑ ہوئی۔ اس وقت وہاں کوئی پولیس اہلکار نہیں تھا۔ آگے بیریئر پر صرف دو سے تین پولیس اہلکار ڈیوٹی پر تھے۔ سیکورٹی کے کوئی ٹھوس انتظامات نہیں تھے'۔

پرتاپ گڑھ ضلع کے رام لال جو عینی شاہد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، کہتے ہیں'وہ لوگ ایک ہی راستے سے آمد و رفت کر رہے تھے۔ آنے جانے والے لوگ آمنے سامنے ہوئے تو لوگ دھکے مارنے لگے۔ نہانے کے بعد واپس آنے والے لوگوں کی وجہ سے راستہ رکا ہوا تھا، اسی وقت پیچھے سے لوگوں کا ایک ہجوم آیا اور لوگوں کو زور کا دھکا دیا'۔ انہوں نے مزید کہا،'اس کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے پر گرنے لگے۔ اس وقت ایسا لگتا تھا کہ اب جان نہیں بچے گی۔ زندہ بچ گیا ہوں تو لگ رہا ہے کہ اتنی بھیڑ میں آ کر میں نے بہت بڑی غلطی کر دی'۔ اس طرح انتظامیہ کا یہ دعویٰ مشکوک معلوم ہوتا ہے کہ بھیڑ راستے میں سو رہی تھی، جس کو سنگم پر نہانے جانے والی بھیڑ نے کچل دیا۔

گزشتہ 29جنوری کی شام کو میلے کے علاقے سیکٹر 20 سے جھونسی سمندر منتھن مارگ کی طرف میلے سے باہر نکلتے ہوئے پھول پور کے مقامی باشندہ دواریکا ناتھ بھی بھیڑ اور دھکا مکی کی زد میں آ گئے۔

وہ کہتے ہیں،'میں گنگا نہا کر میلے سے نکل رہا تھا۔ سامنے سے ایک بڑا ہجوم آ رہا تھا۔ دائیں بائیں کی تفریق ختم ہو چکی تھی۔ جس کو جہاں سے راستہ مل رہا تھا وہ وہاں سے گھسا آ رہا تھا۔ میرے کندھے سے بیگ لٹکا ہوا تھا۔ سامنے سے آتی بھیڑ سے سٹ کر بیگ پیچھے کھنچتا چلا گیا اور میرا کندھا کستا گیا۔ میں زور لگاتے لگاتے ل پسینے سے بھیگ گیا۔ اس کوشش میں نیچے گرتے گرتے بھی بچا۔ اگر میں گر جاتا تو پھر اٹھ نہیں پاتا۔ لوگ کچل کر نکل جاتے۔ وہ تو پیچھے سے آنے والے شخص نے نہ صرف مجھے گرنے سے بچایا بلکہ اس کے پیچھے والے نے میرا بیگ بھی چھڑایا اور مجھے آگے بڑھایا، تبھی میری جان بچ گئی'۔

نہانے کے بعد 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک پھنسے رہے لوگ

انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ بدھ کو کمبھ میلے میں 9 کروڑ سے زیادہ لوگ پہنچے۔ اس طرح وہ 10 کروڑ کی بھیڑ جمع کرنے کے اپنے دعوے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ تاہم، 29جنوری کی شام تک انتظامیہ نے شہر کے 8 داخلی راستوں کو بند کر دیا جس کی وجہ سے بھدوہی-وارانسی سرحد پر 20 کلومیٹر لمبا جام لگ گیا ہے۔ چترکوٹ بارڈر پر 10 کلومیٹر لمبا جام ہے۔ کوشامبی بارڈر پر 50ہزار سے زیادہ گاڑیوں کو سڑک سے پارکنگ تک روک دیا گیا ہے۔ فتح پور-کانپور بارڈر پر بھی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق پرتاپ گڑھ سرحد پر 40ہزار گاڑیوں کو روک دیا گیا ہے۔ جونپور سرحد پر بدلا پور میں پولیس نے الہ آباد جانے والی تمام بسوں کو روک دیا۔ مرزا پور بارڈر پر بھی گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی تھی، جبکہ ریوا بارڈر پر 50ہزار گاڑیاں روک دی گئیں۔

گزشتہ 30جنوری کی دوپہر تک حالات ایسے تھے کہ الہ آباد ضلع کے تمام آٹھ پڑوسی اضلاع کے ساتھ سرحدیں سیل کر دی گئیں اور تمام سرحدوں پر 2- 3لاکھ گاڑیوں کا ہجوم تھا۔

عصر حاضر ای پیپر کا ادارتی صفحے پر شائع شدہ مضامین سے مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

یو جی سی شرح یافت پانے والے اساتذہ کی وظیفہ کی عمر 65 سال کردینے کا اعلان

حیدرآباد۔31/جنوری (نیوزکلب) حکومت تلنگانہ نے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے انتظامی کنٹرول کے تحت اسٹیٹ یونیورسٹیوں میں خدمات انجام دینے والے اور یو جی سی شرح یافت پانے والے اساتذہ کی وظیفہ پر سبکدوشی کی عمر کو 60 سال سے بڑھا کر 65 سال کردیا ہے۔ اِن احکام پر 28 جنوری 2025 سے استقدامی اثر کے ساتھ عمل درآمد ہوگا اور اُن پروفیسرس کو فائدہ پہنچے گا جو 60 سال کی عمر میں سبکدوش ہونے والے ہیں۔ تلنگانہ کونسل برائے اعلیٰ تعلیم نے وظیفہ کی عمر کو 60 سال سے بڑھا کر 65 سال کردینے کی سفارش کرتے ہوئے بتایا ہے کہ یونیورسٹیوں میں اساتذہ کی شدید قلت ہے اور ان کے نہ ہونے سے نہ صرف تحقیق کا کام متاثر ہوگا بلکہ این اے اے سی، این وی اے، این آئی آر ایف میں یونیورسٹی کی رینکنگ پر ناموافق اثرات مرتب ہوں گے اور ان کی قومی و بین الاقوامی شناخت و درجہ بندی پر برا اثر پڑے گا۔ صدرنشین تلنگانہ کونسل برائے اعلیٰ تعلیم بالاکشٹا ریڈی نے بتایا کہ 18 ریاستوں نے اس خصوص میں یو جی سی کی تجویز کو پہلے ہی عملی شکل دے دی ہے۔

ریلوے کاؤنٹرس پر کیو آر کوڈ پیمنٹ کی سہولت

حیدرآباد۔31/جنوری (نیوزکلب) ساوتھ سنٹرل ریلوے نے بتایا کہ تمام جنرل بکنگ کاؤنٹرس پر عصری ترین آلات نصب کردیئے ہیں۔ جس میں لیٹسٹ ورژن بھی شامل ہے اور 879 کیو آر آلات کی تنصیب کے ذریعہ کیو آر کوڈ پیمنٹ آپشن بھی فراہم کیا گیا ہے۔ اس سے نقد رقم ساتھ لے جانے کی ضرورت نہیں رہے گی اور ٹکٹس کی خریدی میں سہولت ہوگی۔

پولیس ملازمین کیلئے سی پی آر ٹریننگ

حیدرآباد۔31/جنوری (نیوزکلب) کمشنر پولیس حیدرآباد نے ملازمین پولیس کیلئے

چار روزہ سی پی آر ٹریننگ کا 30 جنوری کو کمانڈ اینڈ کنٹرول بلڈنگ بنجارہ ہلز میں عمل میں آیا۔ یہ مساعی مہدی پٹنم میں واقع ایک دواخانہ کے تعاون سے کی جارہی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ملازمین پولیس کو ہنگامی حالات میں زندگی بچانے کی مہارتوں سے آراستہ کیا جائے۔ اس کو کافی اہمیت حاصل ہے۔

اسرائیلی کھجور اور مشروبات کا بائیکاٹ کریں

ماہ رمضان کے پیش نظر تاجرین سے مولانا محمد زعیم الدین حسامی کی اپیل

حیدرآباد۔31/جنوری (ای میل) معتمد سراج العلماء اکیڈمی مولانا محمد زعیم الدین حسامی نے عامۃ المسلمین بالخصوص ملک ہندوستان کے مسلم تاجرین سے اپیل کی ہیکہ وہ ماہ رمضان المبارک کی آمد کے پیش نظر اپنی تجارتی اشیاء کی خریدی میں اسرائیل اور اس کے حمایتی کمپنی کے کھجور اور مشروبات اور دیگر غذائی اشیاء کی خریدی سے بائیکاٹ کریں۔ اسرائیل جو فلسطین میں ہزاروں معصوم فرشتہ صفت بچوں کو میزائیلوں سے، توپوں اور بندوق کی گولیوں سے قتل کیا ہے۔ کیا اس کے باوجود بھی ہم اس سے تجارتی بائیکاٹ نہیں کریں گے؟۔ مولانا حسامی نے کہا کہ ہر سال ماہ رمضان کی آمد سے قبل مارکٹ میں اسرائیلی مشروبات اور کھجوریں مختلف ناموں سے درآمد ہوتے ہیں۔ اگر ہم ان کھجوروں، مشروبات اور دیگر غذائی اشیاء کا بائیکاٹ کریں گے تو اس کا بہت بڑا اثر ان ظالموں کی معیشت پر پڑے گا جس کی وجہ سے ان کے منصوبے کمزور ہوں گے۔ جیسا کہ اس بائیکاٹ کا بہت بڑا اثر گزشتہ سال دیکھا گیا کہ کئی مقامات پر اسرائیل اپنی فرنچائسیس کو بند کرنے پر مجبور ہوگیا۔ اور پچاس تا ستر فیصد ڈسکاونٹ پر اشیاء فروخت کرنا پڑا۔ اگر ملک بھر میں تاجر حضرات اسرائیلی اشیاء کے بجائے ہمارے ملک کی اور عرب ممالک کے اشیاء کی خریداری کریں تو لوگ اُسے ضرور خرید دیں گے۔ کیونکہ مارکٹ میں جو چیز زیادہ مقدار میں دستیاب ہوتی ہے وہ بہ آسانی خریدی جاتی ہے۔ مولانا حسامی نے کہا کہ ہمارے اسلاف ماہ رمضان المبارک کی آمد سے ایک ماہ پہلے سے اپنی خوراک پر مکمل کنٹرول کرتے ہوئے جسمانی صحت کا خاص خیال رکھتے تھے تاکہ رمضان کے روزے بہ آسانی رکھ سکیں۔ اور پھر سحر اور افطار سادی غذا جیسے لیموں، دہی، لسی، دال، کھجور وغیرہ سے کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے اُنہیں جسمانی اور روحانی دونوں طاقتیں ملتی تھی۔ لیکن چند سالوں سے اسلام دشمن طاقتیں ہمارے روزے، نمازوں اور دیگر عبادتوں کو برباد کرنے کی غرض سے ایسے مشروبات وغیرہ تیار کر رہے ہیں جس میں مختلف کیمیکل اور ناجائیز اشیاء کی ملاوٹ کی جاتی ہے اور اِن چیزوں کو ساری دنیا میں پھیلا دیتے ہیں۔ اور مسلمان ان سے سحر اور افطار کر کے اپنا روزہ اور عبادتیں برباد کر رہے ہیں۔ مزید یہ کہ ان مشروبات کے استعمال کی وجہ سے ہمارے اندر روحانی اور جسمانی دونوں کمزوریاں پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کے سبب دُعائیں بے اثر اور عبادتوں سے لذت ختم ہوجاتی ہے۔ آخر میں مولانا حسامی نے کہا کہ کولڈ ڈرنکس، مشروبات، برگر، میکڈونلڈ، پیزا وغیرہ جو صرف ایک لمحہ کے لئے آپ کے حلق کو مزہ دیتے ہیں لیکن اِن سے ہونے والے منافع اُن فلسطنی مسلمانوں کے گلے کاٹنے اور اُن پر میزائیل برسانے کے کام میں لائے جارہے ہیں۔ کیا اب بھی ہم ان ظالموں کا بائیکاٹ نہیں کریں گے؟۔ اور اگر نہیں تو کل قیامت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کوئی نہیں بچاسکے گا۔ وماتوفیقی الاباللہ۔

امیر شریعت مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی کی کریم نگر آمد

کریم نگر۔31/جنوری (راست) حافظ سید رضوان اشرفی ناظم مدرسہ اسلامیہ فیض ابرار گودام گڈہ کریم نگر

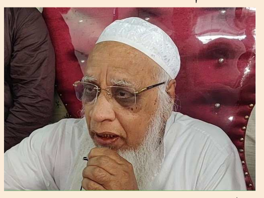

کی اطلاع بموجب 3 فروری 2025 بروز پیر بعد نماز عشاء مسجدِ زم زم کشمیر گڈہ، زیر صدارت حضرت مفتی محمد یونس القاسمی دامت برکاتہم (صدر جمیعت علماء کریم نگر) زیر نگرانی محترم سید وہاج الدین صاحب (متولی مسجد زمزم کشمیر گڈہ کریم نگر) جلسہ بعنوان ”عظمت قرآن و استقبال رمضان“ منعقد ہوگا، جس میں مہمان خصوصی رہبر شریعت و پیر طریقت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ جمال الرحمن صاحب مفتاحی مدظلہ العالی (امیر شریعت تلنگانہ و آندھرا) خطاب فرمائیں گے۔ اس موقع پر مدرسہ ھذا کے طلباء کا تعلیمی مظاہرہ بھی ہوگا- عامۃ المسلمین سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر استفادہ فرمائیں۔

مفسر قرآن مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی کی حیدرآباد آمد

حیدرآباد۔31/جنوری (عصرحاضر نیوز) حافظ شیخ محمد شبیر فیضی جنرل سیکرٹری

دینی تعلیمی بورڈ گریٹر حیدرآباد کی اطلاع کے بموجب ملک کے ممتاز عالم دین مفسر قرآن حضرت مولانا انیس احمد آزاد قاسمی بلگرامی نقشبندی صاحب دامت برکاتہم خلیفہ حضرت مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی صاحب دامت برکاتہم وناظم مدرسہ سید المدارس سیلم پور نئی دہلی یکم فبروری بروز ہفتہ دوپہر میں حیدرآباد تشریف لائیں گے اسی دن بعد نماز عشاء دارالعلوم نلگنڈہ میں منعقدہ جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید سے خطاب فرمائیں گے اور ۲ فبروری بروز اتوار صبح دس بجے سے جامعہ ریاض الاسلام اوپل کے سالانہ جلسہ تکمیل حفظ قرآن مجید سے خطاب فرمائیں گے مزید تفصیلات کے لیے حافظ شیخ محمد شبیر فیضی 9985032505 پر رابطہ فرمائیں

تعلیمی اداروں کے طلبہ میں گوڈ ٹچ بیاڈ ٹچ کے متعلق شعور بیدار کیا جائے گا: نرمل ضلع ایڈیشنل کلکٹر

نرمل۔(اسٹاف رپورٹر) ضلع ایڈیشنل کلکٹر لوکل باڈیز فیضان احمد نے اپنے صحافتی

بیان میں کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلباء کو گوڈ ٹچ اور بیاڈ ٹچ (Good touch Bad touch) کے متعلق شعور بیدار کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ مہینہ تقریبات کے حصہ کے طور پر، بالا شکتی پروگرام کا اشتراک کیا جائے گا اور تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم تمام طلباء و طالبات کو گوڈ ٹچ، بیاڈ ٹچ، چائلڈ میرج وغیرہ جیسے مسائل سے آگاہ کیا جائے گا۔ ایڈیشنل کلکٹر نے کہا کہ یہ بیداری پروگرام کو ضلعی عہدیداروں کے ہمراہ یکم فروری سے آغاز کیا جائیگا۔

انجمن فلاح مسلمین نرمل کے زیر اہتمام دو غریب لڑکیوں کی شادی کا نظم

نرمل۔31/جنوری (اسٹاف رپورٹر) انجمن فلاح مسلمین نرمل کے زیر اہتمام دو غریب نادرا لڑکیوں کی شادی ماہین بنت شیخ چاند ساکن وشوا ناتھ پیٹ نرمل کی شادی ندیم خان ولد سلیم خان ساکن عادل آباد کے ساتھ مسجد مدینہ وشوا ناتھ پیٹ نرمل میں اور ادیبہ ناز بنت عبدالکلیم ساکن زہرہ نگر کالونی نرمل کی شادی مرزا ارشد بیگ ولد مرزا یوسف بیگ مرحوم ساکن پوچم پاڈ کے ساتھ مسجد زہرہ نگر نرمل میں انجام پائی۔ خطبہ نکاح حافظ احمد حسین نائب قاضی و امام و خطیب مسجد برہانیہ پان گلی نے پڑھایا اور دلہا دلہن کو ایجاب و قبول کرایا۔ اس موقع پر محمد قاسم معتمد عمومی انجمن فلاح مسلمین نے اپنے خطاب میں کہا کہ سنت کے مطابق نکاح کرنے والے کی نیت یہ ہو کہ وہ نکاح کے ذریعے اپنی عزت و عصمت کو محفوظ کرے بلکہ اپنی تمام تمام ازدواجی زندگی خوشگوار گزارے اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے امت کے لیے ایک مثال بنے ایسا کرنے سے زندگی میں اللہ پاک خوشحالی عطا فرمائیں گے اس موقع پر حافظ احمد حسین کی رخت آمیز دعا کے ساتھ ہی نکاح کی محفل اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر انجمن کے ذمہ داران حسن بن صالح نائب صدر، محمد سلیم رکن، محمد عبدالحکیم رکن، محمد عبدالقادر رکن، محمد اعجاز رکن کے علاوہ مصلیوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

آج مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم کا 29 سالہ جشن وجلسہ دستار بندی حفاظ کرام

علماء کرام، عمائدین، دانشوران کے علاوہ سیاسی لیڈران کی شرکت

حیدرآباد (راست) مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم کا 29 سالہ جشن جلسہ دستار بندی حفاظ کرام آج یکم فروری، 2025، بروز ہفتہ، صبح 9 بجے، بمقام مسجد انوار مدینہ احاطہ مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم، مصطفی نگر فلک نما میں منعقد ہے۔ مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل جعفر پاشاہ (جانشین مولانا حمید الدین حسامی عاقلؒ و امیر امارت ملت اسلامیہ تلنگانہ و آندھرا پردیش) صدارت کریں گے۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے رکن پارلیمنٹ حیدرآباد بیرسٹر اسدالدین اویسی (صدر کل ہند مجلس اتحاد المسلمین) محمد مبین (رکن اسمبلی حلقہ بہادر پورہ) مجلسی کارپوریٹرس عبدالحنان و محمد سلیم شرکت کریں گے۔ مولانا محمد صدیق احمد قادری حسامی (بانی مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم) جلسہ کی نگرانی کریں گے۔ مولانا مفتی عامر رحمانی قاسمی (دارالعلوم رحمانیہ) کا خصوصی خطاب ہوگا۔ تکمیل حفظ قرآن مجید کے فرائض مولانا محمد ارشاد احمد باقوی (خطیب مسجد سرور کونین) انجام دیں گے۔ اس کے علاوہ دیگر مہمان مقررین میں مولانا مفتی احمد مزمل راہی (فرزند مولانا ذکی الدین راہی حسامیؒ) اور مولانا عمیر احمد حسامی (استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ ضیاء العلوم) شامل ہیں۔ اس موقع پر دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم (ایس ایس سی، انٹرو ڈگری) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو اعزازیہ اسنادات دیئے جائیں گے۔ خواتین کیلئے پردہ کا اہتمام رہے گا۔ داعی جلسہ مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی نے بہ پابندی وقت شرکت کی گذارش کی ہے۔

محبوب نگر بلدیہ کی کارپوریشن میں تبدیلی اور حلقہ بندیوں کے اضافے پر ایم آئی کا خصوصی مشاورتی اجلاس

محبوب نگر 31 جنوری (نامہ نگار) محبوب نگر بلدیہ کو کارپوریشن میں تبدیل کرنے اور بلدی حلقوں میں اضافے کے اعلان کے بعد مجلس اتحاد المسلمین محبوب نگر کے قائدین، سابق کونسلرز، صدور، معتمدین اور سرگرم کارکنان کا

ایک خصوصی اجلاس دفترِ ضلع مجلس، واقع اسٹیٹ بینک آف انڈیا کلاک ٹاور برانچ محبوب نگر میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صدر مجلس اتحاد المسلمین ضلع محبوب نگر ایڈوکیٹ محمد عبدالہادی نے کی، جبکہ مجلس متحدہ ضلع محبوب نگر کے کوآرڈینیٹر انچارج، جابر بن سعید الجابری مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ اجلاس کا آغاز سابق مجلسی فلور لیڈر اور صدر ٹاؤن مجلس سید سعادت اللہ حسینی، کی جانب سے اپنی پانچ سالہ کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ کی پیشکش سے ہوا۔ انہوں نے فلور لیڈر کی حیثیت سے ملی ذمہ داری اور پارٹی قیادت کے اعتماد پر اظہارِ تشکر کیا۔ ساتھ ہی، مسلم اکثریتی حلقوں میں ممکنہ اضافے اور بلدیہ میں مجلس کی نمائندگی کے فروغ کے لیے ضروری اقدامات پر زور دیا۔ اجلاس میں بلدیہ کے کونسلرز کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ صدر ضلع مجلس ایڈوکیٹ محمد عبدالہادی اور جابر بن سعید الجابری نے کارپوریشن کے اعلامیے کے بعد نئی حلقہ بندیوں پر نظر رکھنے اور موثر و بروقت نمائندگی کے ذریعے نیچرل باؤنڈریز کی بنیاد پر منصفانہ حلقہ بندی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اجلاس میں انتخابات میں بھرپور شرکت اور زیادہ سے زیادہ حلقوں میں کامیابی کے لیے عوامی رابطے کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ اس موقع پر جنرل سکریٹری ضلع مجلس، ایڈوکیٹ مقصود بن احمد ذاکر، عبدالرشید مشتاق سابقہ ڈپٹی فلور لیڈر، سابقہ کونسلران بلدیہ محمد مزمل محی الدین محمد محبوب، کے علاوہ محمد جہانگیر قادری، وحید سناء، محمد الیاس مجاہد قادری، سید جمیل، مجیب سیٹھ، فاروق علی، عبدالمعبود، فرید نائس، ایم اے طاہر، ایم اے صمد، ایم اے سلیم، محمد عبدالعلیم صدیقی، عمران شریف، ایم اے رفیع، ادیب شاداں قادری محمد فرید، واحد قریشی محمد اشرف علی، متین قادری محمد ضمیر محمد فیروز، افتخار الدین محمد عبدالباری اور محبوب نگر کی ابتدائی مجلس کے صدور و معتمدین نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

غزہ کی تعمیرِ نو میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں: امریکی ایلچی

واشنگٹن۔31/جنوری (ایجنسی) مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایلچی نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں تقریباً کچھ بھی نہیں بچا ہے اور اس کی تعمیرِ نو میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں۔غزہ کا دورہ کرنے والے اسٹیو وٹ کوف نے Axios کو بتایا کہ"لوگ شمال کی طرف گھر جا رہے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہوا اور پھر وہ واپس آجاتے ہیں۔ وہاں پانی ہے، نہ بجلی ہے۔وہاں تباہی کی مقدار بہت زیادہ ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ"ایک خیال تھا کہ ہم غزہ کے لیے پانچ سال کے اندر کوئی ٹھوس منصوبہ لے کر آسکتے ہیں لیکن یہ ناممکن ہے۔تعمیرِ نو کے منصوبے میں 10 سے 15 سال لگ سکتے ہیں۔"انہوں نے مزید کہا کہ"وہاں کچھ بھی نہیں بچا ہے۔وہاں بہت زیادہ دھماکہ خیز مواد موجود ہے۔وہاں چلنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ یہ بہت خطرناک ہے۔اگر میں وہاں جا کر خود نہ دیکھتا تو مجھے یہ معلوم نہ ہوتا"۔انہوں نے مزید کہا کہ"نیٹزارم اور فلاڈیلفی میں سکیورٹی کے انتظامات توقع سے بہتر ہو رہے ہیں۔"انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ"منصوبے کے مطابق امداد غزہ میں داخل ہو رہی ہے"۔انہوں نے نشاندہی کی کہ میں نے غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی کے خیال پر ٹرمپ سے بات نہیں کی۔وٹکوف نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد کی نگرانی کے لیے خطے کا دورہ کیا۔قابل ذکر ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ 15 ماہ کی شدید جنگ کے بعد 19 جنوری کو نافذ ہوا تھا اور اس میں دونوں فریقوں کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کی شرط رکھی گئی تھی۔اس میں شمال کی طرف بفر زون کے قیام کے ساتھ پورے تباہ شدہ غزہ سے بتدریج اسرائیلی انخلاء بھی شامل تھا۔اس نے جنگ کے مستقل خاتمے اور غزہ کی تعمیرِ نو کی بھی شرط رکھی۔اقوام متحدہ کی جانب سے رواں ماہ کیے گئے نقصان کے تخمینے سے پتہ چلتا ہے کہ غزہ کی جنگ سے 50 ملین ٹن سے زیادہ ملبے کو ہٹانے میں 21 سال لگ سکتے ہیں اور اس کی لاگت 1.2 بلین ڈالر تک ہے۔ملبے میں ممکنہ طور پر مردہ لوگوں کی باقیات بھی شامل ہیں۔فلسطینی وزارت صحت کا اندازہ ہے کہ ملبے تلے 10,000 لاشیں دبی ہوئی ہیں۔

امیر قطر اسد حکومت کے خاتمے کے بعد شام کا دورہ کرنے والے پہلے عرب رہنما

دمشق۔31/جنوری (ذرائع) قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی جمعرات کو دمشق پہنچے، وہ بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد شام کا دورہ کرنے والے پہلے عرب رہنما عرب نیوز کے مطابق شام کے عبوری صدر احمد الشارع نے دمشق کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا استقبال کیا۔شام کے وزیراعظم محمد البشیر، وزیر خارجہ اسد الشیبانی اور وزیر دفاع معارف ابو قصرہ بھی موجود تھے۔قطر نے ملک کی 13 سالہ خانہ جنگی کے دوران شامی اپوزیشن دھڑوں کی حمایت کی تھی۔قطر کی خبر رساں ایجنسی (کیو این اے) کے مطابق شیخ تمیم کا دورہ، قطر اور شام کے درمیان تعلقات کی بحالی کی نشاندہی کرتا ہے۔توقع کی جارہی ہے کہ قطر شام کی تعمیرِ نو میں اہم کردار ادا کرے گا۔سیاسی تجزیہ کار اور مصنف خالد ولید محمود نے کیو این اے کو بتایا کہ شیخ تمیم کا دورہ علامتی اور تاریخی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ سابق حکومت کے خاتمے کے بعد یہ کسی عرب رہنما کا پہلا دورہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اس دورے سے سفارتی چینلز دوبارہ کھل سکتے ہیں اور دمشق میں پائیدار سیاسی حل کی حمایت مل سکتی ہے جس میں قطر کے امریکہ اور ترکیہ کے ساتھ مضبوط تعلقات اور شام اور مشرق وسطیٰ میں ایک قابل اعتماد ثالث کے طور پر اس کا کردار ہے۔قطر شام کی تعمیرِ نو میں اہم کردار ادا کرے گا، خاص طور پر توانائی، نقل وحمل اور رہائش جیسے اہم شعبوں میں جو خانہ جنگی سے تباہ ہو گئے تھے۔عرب سینٹر فار ریسرچ اینڈ پالیسی سٹڈیز کے ایک ریسچر احمد قاسم حسین نے کیو این اے کو بتایا کہ امیر قطر کا یہ دورہ شام کے سیاسی، اقتصادی اور سکیورٹی کے شعبوں میں قطر کے بڑھتے ہوئے کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ 2011 میں بند ہونے کے بعد دمشق میں سفارت خانہ دوبارہ کھولنے کا فیصلہ قطر کی جانب سے نئی شامی قیادت کے لیے حمایت کو واضح کرتا ہے۔احمد قاسم حسین نے کہا کہ'یہ دورہ قطر کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ شام کے ساتھ سفارتی تعلقات کو بحال کرے گا اور تعاون کو فروغ دے گا۔دوحہ شام کی قیادت کو اس کے عبوری مرحلے میں رہنمائی فراہم کر رہا ہے اور طویل المدتی استحکام کی کوشش کر رہا ہے۔'

واشنگٹن فضائی حادثہ: طیارے اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 67 افراد ہلاک

واشنگٹن۔31/جنوری (ایجنسی) واشنگٹن ایئرپورٹ کے قریب مسافر طیارہ اور فوجی ہیلی کاپٹر آپس میں ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں طیارے اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 67 افراد ہلاک ہوگئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی ایئرلائن کی پرواز کینساس کے شہر وکیٹا سے واشنگٹن پہنچی تھی جہاں طیارے کو دریائے پوٹومیک کے اوپر رن وے کے قریب حادثہ پیش آیا۔طیارے میں عملے سمیت 64 افراد اور بلیک ہاک ہیلی کاپٹر میں تین فوجی اہلکار سوار تھے۔حادثے کے نتیجے میں طیارے اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام 67 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوگئی ہے۔دریا سے بیشتر لاشیں نکال لی گئیں۔پنٹاگون نے حادثے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، اس حادثے کو نائن الیون کے بعد سے 23 برسوں میں بدترین فضائی حادثہ قرار دیا جارہا ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن فضائی حادثے کا ذمہ دار سابق صدر جو بائیڈن اور ڈیموکریٹک پارٹی کو ٹھہرا دیا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں خطاب میں بغیر ثبوت فراہم کیے دعویٰ کیا کہ فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی میں ہر قسم کے لوگوں کی بھرتیاں اِس حادثے کی ذمہ دار ہوسکتی ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شدید تنقید کرتے ہوئے حادثے پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ مسافر طیارہ ٹھیک راستے پر تھا، فوجی ہیلی کاپٹر کو طیارے کی جلتی روشنیاں، کیوں نظر نہیں آئیں، رات بھی صاف تھی تو فوجی ہیلی کاپٹر طیارے کی طرف بڑھنے کے بجائے دائیں بائیں کیوں نہیں مڑا۔ٹرمپ نے کہا کہ کنٹرول ٹاور نے ہیلی کاپٹر کے پائلٹ سے طیارہ دکھائی دینے کے سوال کے بجائے، ہنگامی اقدامات کا کیوں نہیں کہا، حادثہ کو یقینی طور پر روکا جانا چاہیے تھا۔اس کے علاوہ امریکی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ فوجی ہیلی کاپٹر تربیتی مشن پر تھا جس دوران غلطیاں ہوئیں۔

میانمار میں ایمرجنسی میں چھ ماہ کی توسیع

ینگون، 31 جنوری (ایجنسی) میانمار کی قومی دفاع اور سلامتی کونسل (این ڈی ایس سی) نے جمعہ کو ملک میں ہنگامی حالت کو چھ ماہ تک بڑھانے کا فیصلہ کیا۔میانمار کے سرکاری ریڈیو اور ٹیلی ویژن (ایم آر ٹی وی) نے اطلاع دی ہے کہ جمعہ کو نیپیداو میں منعقدہ این ڈی ایس سی اجلاس میں موجود تمام اراکین نے ہنگامی حالت میں توسیع پر اتفاق کیا۔یہ توسیع ریاستی آئین کی دفعہ 425 کے تحت کی گئی تھی۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ توسیع انتخابات کے کامیابی سے انعقاد کے لیے درکار کام اور ان پر عمل درآمد کے لیے امن و استحکام کی ضرورت کی وجہ سے ہوئی ہے۔رپورٹ کے مطابق ملاقات میں انتخابی تیاریوں، زراعت اور جانوروں کی مصنوعات کی پیداوار میں اضافہ، قومی ترقی کے لیے تعلیم کے شعبے کو مضبوط کرنے کی کوششوں اور صحت کے شعبے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس کے علاوہ آفات کے بعد بحالی کے کاموں اور مسلح تنازعات کے خاتمے اور دیرپا امن کے حصول کی کوششوں پر بھی ملاقات میں تبادلہ خیال کیا گیا۔اس سے قبل یہ اقدام ایک ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب میانمار میں فوجی حکومت کے خلاف مظاہرے اور جھڑپیں جاری ہیں، جو 2021 میں فوجی بغاوت کے بعد سے ملک پر حکومت کر رہی ہے۔قابل ذکر ہے کہ فروری 2021 میں ایک سال کے لیے ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا تھا، جس کے بعد 31 جنوری 2025 تک چھ ماہ کی توسیع کی گئی تھی۔

اسرائیلی جیل سے 22 سال بعد آزاد ہونیوالے شخص کی پہلی بار اپنی دو بیٹیوں سے ملاقات

غزہ، 31 جنوری (ایجنسی) گزشتہ روز یرغمالیوں کے بدلے اسرائیلی جیل سے آزاد ہونے والے فلسطینی قیدیوں میں ایک شخص ایسا بھی تھا جس نے زندگی میں پہلی مرتبہ اپنی 2 بیٹیوں سے ملاقات کی۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز 3 اسرائیلی اور 5 تھائی یرغمالیوں کے بدلے اسرائیل نے 110 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جن میں 47 سال کے حسین نصر بھی شامل تھے جنہیں 22 سال اسرائیلی جیلوں میں گزارنے کے بعد آزادی ملی۔رپورٹ کے مطابق حسین نصر کو سال 2003 میں اسرائیلی فوج نے گرفتار کیا تھا، اس وقت ان کی اہلیہ حاملہ تھیں اور حسین نصر کی گرفتاری کے بعد ان کی 2 بیٹیاں پیدا ہوئیں جو اب 21 اور 22 سال کی ہیں۔اسرائیلی جیل سے 22 سال بعد آزاد ہونیوالے شخص کی پہلی بار اپنی دو بیٹیوں سے ملاقات زندگی میں پہلی مرتبہ اپنے والد سے ملاقات سے قبل گفتگو کرتے ہوئے 21 سالہ رگت نے کہا کہ'میں پہلی مرتبہ انہیں گلے لگاؤں گی، میں ان جذبات کو بیان نہیں کر سکتی'۔فلسطینی شہری کی بیٹی نے مزید کہا کہ'اسرائیلی فوج نے میرے والد کو اس وقت گرفتار کیا جب میری والدہ حاملہ تھیں، یہ پہلی مرتبہ ہوگا جب ہمیں یہ احساس ہوگا کہ باپ کا ہونا کیا ہوتا ہے'۔

مغربی کنارے میں فلسطینی مزاحمت کاروں سے جھڑپ ایک اسرائیلی فوجی ہلاک، 5 زخمی

رام اللہ، 31 جنوری (ایجنسی) شمالی مغربی کنارے کے جنین پناہ گزین کیمپ میں فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک اور 5 زخمی ہوگئے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ روس حین سے تعلق رکھنے والے کِفر بریگیڈ کے ہارو جاسوس یونٹ کا 20 سالہ اسٹاف سارجنٹ لیام ہازی گزشتہ ہفتے شمالی مغربی کنارے میں اسرائیل کی جانب سے شروع کیے گئے انسداد دہشت گردی کے ایک بڑے آپریشن کے دوران ہلاک ہوا ہے۔اسرائیلی فوج نے مزید بتایا کہ پانچ زخمی فوجیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے، 3 کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور ایک کی حالت بہتر ہے۔آئی ڈی ایف کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق ہارو یونٹ کے فوجیوں نے جنین کیمپ کی ایک عمارت میں داخل ہونے کے بعد کم از کم 2 مسلح افراد کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ کیا، زخمی فوجیوں کو نکالنے کے دوران اسرائیلی فضائیہ کے ایک ہیلی کاپٹر نے علاقے میں فضائی حملہ کیا۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد دونوں فلسطینی مزاحمت کار جائے وقوع سے نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔دریں اثنا، گزشتہ روز مغربی کنارے کے شہر نابلس میں اسرائیلی پولیس سے جھڑپ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم سرایا القدس کی نابلس بریگیڈ کے کمانڈر قاسم اخلاق شہید ہوگئے۔آئی ڈی ایف، اسرائیلی پولیس اور شین بیت نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ 42 سالہ قاسم اخلاق اسرائیلی اہداف کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور پیش رفت میں ملوث تھے۔پولیس نے بتایا کہ ہینڈگن سے لیس قاسم اخلاق نے فرار ہونے کی کوشش کی جب یام افسران نے انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی۔اس کے بعد افسران نے فائرنگ کی جس سے وہ ہلاک ہوگئے۔فلسطینی اسلامی جہاد کا کہنا ہے کہ قاسم اخلاق نابلس بٹالین کے سینئر کمانڈر تھے۔فلسطینی اتھارٹی کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ انہیں قاسم اخلاق کی موت کی اطلاع دی گئی ہے جس کا مطلب ہے کہ ان کی لاش اسرائیلی حکام کے قبضے میں ہے۔اس سے ایک رات قبل مغربی کنارے کے قصبے تمون میں اسرائیلی فوج نے ایک ڈرون حملے میں 10 فلسطینیوں کو شہید کر دیا تھا۔واضح رہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں ظالمانہ آپریشن آئرن وال شروع کر رکھا ہے، اسرائیلی کارروائیوں کا ہدف جنین شہر اور پناہ گزین کیمپ پر مرکوز ہے لیکن اس کا دائرہ تلکرم اور توبس کے علاقے تک بھی پھیل گیا ہے۔اسرائیلی فوج مغربی کنارے میں کارروائی میں اب تک کم از کم 29 فلسطینیوں کو شہید کر چکی ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت عائشہؓ سے نکاح

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

نوٹ: یہ تحریر مفتی اشرف عباس قاسمی کی ہے، جو انھوں نے راقم الحروف کی دعوت پر المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد کے تحت منعقد ہونے والے بین الاقوامی سیرت سیمینار ۲۰۱۶ء میں پیش کیا تھا، راقم الحروف نے اس میں کہیں کہیں کمی اور اضافہ کیا ہے، آج کل چوں کہ سنگھ پریوار والوں کی طرف سے اس موضوع پر بہت بدزبانی کی جارہی ہے؛ اس لئے یہ تحریر ''شمع فروزاں'' کالم کے تحت شائع کی جارہی ہے، اس کو خود پڑھنے اور دوسروں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ (رحمانی)

اُم المومنین عائشہ بنت ابی بکر صدیقؓ، رسول اکرم ﷺ کی زوجۂ مطہرہ اور اُمت کی سب سے بڑی خاتون فقیہ ہیں، آپ کی والدہ: اُم رومان بنت عامر ہیں، آپ نے براہ راست رسول اکرم ﷺ کے علم کا ایک بڑا ذخیرہ نقل کیا، اپنے والد ابوبکر نیز عمر، فاطمہ، سعد، حمزہ بن عمرو اسلمی اور جذامہ بنت وہب سے آپ نے حدیث روایت کی ہے۔ (سیر اعلام النبلاء ۲: ۱۳۵)

علم وفضل اور حدیث وفقہ میں امتیاز

ابن شہاب زہریؒ فرماتے ہیں: لوجمع علم عائشة إلی علم جمیع النساء، لکان علم عائشة أفضل۔ (سیر اعلام النبلاء ۲: ۱۴۱) حضرت عائشہ کے علم کا، جملہ خواتین کے علم سے تقابل کیا جائے تو عائشہؓ کا علم سب سے بڑھا ہوگا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی ذہانت وذکاوت اور سرعت حِفظ کی دولت سے نوازا تھا، ابن کثیرؒ فرماتے ہیں: لم یکن فی الأمم مثل عائشة فی حفظها وعلمها وفصاحتها وعقلها۔ سابقہ اُمتوں میں بھی حضرت عائشہؓ کی طرح حفظ وضبط، علم وفصاحت اور عقل میں کوئی خاتون نہیں تھی۔

عروہ بن زبیر کہتے ہیں: مارأیت أحدا أعلم بفقه ولا بطب ولا بشعر من عائشة۔ فقہ میں، طب میں اور شعر میں حضرت عائشہ سے بڑھ کر کوئی نہیں۔

حافظ ذہبی کہتے ہیں: افقہ نساء الامة علی الاطلاق، ولا أعلم فی أمة محمد، بل ولا فی النساء مطلقاً امرأة أعلم منها۔ اُمت کی خواتین میں بلاکسی استثناء کے سب سے بڑی فقیہ ہیں اور اس اُمت بلکہ دنیا جہاں کی خواتین میں مجھے ایسی خاتون نظر نہیں آتی، جو علم وفضل میں آپ سے بڑھی ہوئی ہو۔

آپ نے جو احادیث روایت کی ہیں ان کی تعداد حافظ ذہبی کے بہ قول دو ہزار دو سو دس (۲۲۱۰) ہے، جن میں سے ایک سو ستر احادیث کی تخریج امام بخاری ومسلم نے مشترکہ طور پر کر رکھی ہے، جب کہ ۵۴ میں بخاری اور ۶۹ میں مسلم منفرد ہیں، (سیر أعلام النبلاء ۲: ۱۳۹) اس حساب سے بخاری میں آپ کی دو سو اٹھائیس اور مسلم میں دو سو بتیس روایتیں ہیں۔

رسول اکرم ﷺ کی زوجیت میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی قسمت کا ستارہ اس وقت اُوج ثریا پر پہنچ گیا، جب وہ دنیا کے سب سے پاکباز انسان، محسن انسانیت ﷺ سے منسوب ہوئیں، رسول اکرم ﷺ کا سب سے پہلا نکاح حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا سے ہوا تھا، بہ وقت نکاح آپ کی عمر ۲۵ اور حضرت خدیجہ کی ۴۰ برس کی تھی، حضرت خدیجہؓ نہایت غمگسار اور اطاعت شعار بیوی تھیں، ہجرت سے تین سال قبل نبوت کے دسویں سال حضرت خدیجہ کی وفات سے آپ کو بڑا رنج ہوا، جانثار صحابہ نے اس کیفیت کو محسوس کر کے آپ کو نکاح ثانی کا مشورہ دیا؛ چنانچہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت خولہ بنت حکیم نے آپ کے پاس آ کر عرض کیا کہ آپ دوسرا نکاح کرلیں، آپ نے فرمایا: کس سے؟ خولہ نے کہا: بیوہ اور کنواری دونوں طرح کی لڑکیاں موجود ہیں، جس کو پسند فرمائیں اس کے متعلق گفتگو کی جائے، فرمایا: وہ کون ہیں؟ خولہؓ نے کہا: بیوہ تو سودہ بنت زمعہ ہیں اور کنواری ابوبکر کی لڑکی عائشہ، ارشاد ہوا: بہتر ہے تم اس کی نسبت گفتگو کرو۔

حضرت خولہؓ رسول اکرم ﷺ کی مرضی پا کر حضرت ابوبکرؓ کے گھر آئیں اور ان سے تذکرہ کیا، جاہلیت میں دستور تھا کہ جس طرح سگے بھائیوں کی اولاد سے نکاح جائز نہیں، عرب اپنے منھ بولے بھائیوں کی اولاد سے بھی شادی نہیں کرتے تھے، اس بناء پر حضرت ابوبکرؓ نے کہا: عائشہ تو آنحضرت ﷺ کی بھتیجی ہے، آپ سے نکاح کیوں کر ہوسکتا ہے؟ حضرت خولہ نے آ کر آنحضرت ﷺ سے استفسار کیا، آپ نے فرمایا: ابوبکر میرے دینی بھائی ہیں اور اس قسم کے بھائیوں کی اولاد سے نکاح جائز ہے، حضرت ابوبکرؓ کو جب یہ معلوم ہوا تو انھوں نے قبول کرلیا۔

لیکن اس سے پہلے حضرت عائشہؓ جبیر بن مطعم کے بیٹے سے منسوب ہو چکی تھیں، اس لئے ان سے بھی پوچھنا ضروری تھا، حضرت ابوبکرؓ نے جبیر سے جا کر پوچھا کہ تم نے عائشہ کی نسبت اپنے بیٹے سے کی تھی، اب کیا کہتے ہو؟ جبیر نے اپنی بیوی سے پوچھا، جبیر کا خاندان ابھی اسلام سے آشنا نہیں ہوا تھا، اس کی بیوی نے کہا: اگر یہ لڑکی ہمارے گھر آگئی تو ہمارا بچہ بددین ہوجائے گا، ہم کو یہ بات منظور نہیں۔ (مسند احمد ۶: ۲۱۱، سیرت عائشہ: ۲۴)

نکاح اور رُخصتی کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر

مشہور اور محقق قول یہی ہے کہ بہ وقت نکاح حضرت عائشہؓ کی عمر چھ سال کی تھی اور بہ وقت رخصتی نو سال کی تھی، دوسرا قول یہ ہے کہ نکاح کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر ۱۸ سال تھی؛ لیکن اہل تحقیق کے نزدیک یہ قول صحیح نہیں ہے۔ (بخاری، باب تزویج النبی عائشة وقدومها المدینة وبنائه بها: ۳۸۹۴)

اس پر سخت اعتراض کیا جاتا ہے کہ ایک نو سالہ لڑکی کیسے کسی مرد کے قابل ہوسکتی ہے؟ اور وہ بھی ایسے مرد کے جس کی عمر پچاس سے متجاوز ہو؟

اِس عمر میں نکاح کا رواج تھا

اس کا جواب یہ ہے کہ دراصل نکاح ایک معاشرتی عمل؛ بلکہ معاشرتی ضرورت ہے، اس لئے نکاح میں ہر جگہ کے معاشرے، وہاں کی تہذیب اور عرف وعادت کو بڑا دخل ہوتا ہے، اس تناظر میں ہمیں نظر آتا ہے کہ حضرت عائشہؓ جس معاشرے کا حصہ، اس میں کم سنی میں نکاح قطعاً معیوب نہیں تھا: بلکہ متعارف اور رائج تھا؛ چنانچہ:

(۱) حضرت قدامہ بن مظعونؓ نے اپنے لڑکے کا حضرت زبیرؓ کی نومولود لڑکی سے اسی دن نکاح پڑھا دیا، جس دن وہ پیدا ہوئی۔ (مرقات ۳: ۴۱۷)

(۲) خود آنحضرت ﷺ نے حضرت اُم سلمہؓ کے کم سن لڑکے سلمہ کا نکاح حضرت حمزہؓ کی نابالغ لڑکی سے کیا تھا، (احکام القرآن رازی ۲: ۵۵) بلکہ ترکمانی فرماتے ہیں: ''وزوج غیر واحد من الصحابة ابنته الصغیرة''۔ (ترکمانی علی البیهقی ۱: ۶۷، ۷۹)

بلکہ نو، دس سال کی عمر اس زمانے اور اس معاشرے میں وہ عمر تھی، جس میں میاں بیوی کے تعلقات قائم ہوسکتے تھے؛ چنانچہ بخاری شریف میں حسن ابن صالح کا قول نقل کیا گیا ہے:

أدرکت جارةً لنا جدةً بنت احدی وعشرین سنة۔ (بخاری، باب بلوغ الصبیان وشهاداتهم، کتاب الشهادات)

ہمارے پڑوس میں ایک خاتون تھیں جو اکیس سال کی عمر میں دادی بن گئی تھی۔

یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اس جدہ کا نکاح صغر سنی میں ہوا تھا اور صرف دس سال کی عمر میں اس نے بچہ جنا تھا، اور یہی صورت حال اس کی بیٹی کی بھی رہی۔

(۳) امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ انھوں نے بھی ایک خاتون کو دیکھا ہے جو نو سال کی عمر میں بالغ ہوگئی تھی اور دس سال کی عمر میں اس کے یہاں بیٹی کا تولد ہوا۔ (دیکھئے: فتح الباری ۵: ۳۱۲)

اسی لئے فقہاء نے بھی رخصتی کے لئے کسی خاص عمر کی تحدید نہیں کی ہے؛ بلکہ اس کا مدار عورت کی طاقت اور جسمانی ساخت پر ہے؛ چنانچہ ہدایہ میں ہے:

أکثر المشائخ علی أنه لاعدة للسن فی هذا الباب، وإنما العدة للطاقة إن کانت ضخمة سمینة تطیق الرجال، ولا یخاف علیها المرض من ذٰلک، کان للزوج أن یدخل بها وإن لم تبلغ تسع سنین۔

اکثر مشائخ کی رائے یہ ہے کہ لڑکی سے جماع کے سلسلہ میں عمر کا کوئی اعتبار نہیں ہے؛ بلکہ طاقت و قوت کا اعتبار ہے، اگر بھاری بھرکم اور موٹی ہو، مردوں کو برداشت کرلیتی ہو اور صنفی تعلق کی وجہ سے مرض کا اندیشہ نہ ہو تو شوہر صحبت کرسکتا ہے اگرچہ وہ نو سال کی بھی نہ ہو۔

اور خود حضرت عائشہؓ کے نکاح میں بھی یہ اہم حقیقت ملحوظ تھی؛ چنانچہ ان کا عقد اگرچہ چھ سال کی عمر میں ہوگیا تھا؛ لیکن رخصتی کے لئے مزید تین سال انتظار کیا گیا، اور اس دوران ان کی والدہ ان کی صحبت کا خاص خیال رکھتی تھیں اور مختلف غذاؤں کے ذریعے تدبیر کرتی تھیں کہ جسم کسی قدر فربہ ہوجائے؛ چنانچہ حضرت عائشہؓ خود فرماتی ہیں:

أرادت أمی ان تسمننی لدخولی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم أقبل علیها بشیئ مما ترید حتی أطعمتنی القثاء بالرطب، فسمنت علیه کأحسن السمن۔ (أبوداود، ابن ماجه)

میری والدہ رُخصتی سے قبل مجھے فربہ کرنے کی تدبیریں کیا کرتی تھیں؛ لیکن ان کی تدابیر ناکام ہوجاتی تھیں، ہاں جب انھوں نے مجھے ککڑی اور کھجور ملا کر کھلایا تو میں موٹی ہوگئی۔

اس لئے اس عرب معاشرے کو ہمارے اس معاشرے پر قیاس کرنا فضول ہے، جس میں کمسن لڑکیوں سے نکاح کو معاشرتی جرم سمجھا جاتا ہے۔

عرب معاشرے میں آج بھی یہ قابل قبول ہے

بلکہ آج بھی عرب معاشرہ اس کو قبول کئے ہوئے ہے؛ چنانچہ العربیة نیٹ نے ۱ر نومبر ۲۰۱۰ء کو ایک رپورٹ شائع کی تھی جس کا عنوان ہی تھا: صغیرات یفضلن کبار السن والمتزوجین (کم عمر لڑکیاں معمر اور شادی شدہ مردوں کو ترجیح دے رہی ہیں)، اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ذہنی سکون اور مالی منفعت کی خاطر بہت سی عرب لڑکیاں کبیر السن مردوں کو ترجیح دیتی ہیں، مثال کے طور پر ایک سولہ سالہ طالبہ کہہ رہی ہے کہ اسے اس پر اطمینان اور مسرت ہے کہ اس کا نکاح ایک چھیاسٹھ سالہ مرد سے ہونے جارہا ہے، ۲۰ سالہ ''حفان'' کا کہنا ہے کہ اس کی پانچ بہنیں ہیں، اور پانچوں کا نکاح شادی شدہ مردوں سے ہوا ہے اور وہ پانچوں آسودگی اور عافیت کی زندگی گزار رہی ہیں۔ (دیکھئے: alarbiya.net www)

حضرت عائشہؓ سے نکاح کے بارے میں یہ بات قابل توجہ ہے کہ:

حضرت عائشہؓ سے نکاح کا مشورہ سب سے پہلے ایک قریشی خاتون حضرت خولہ بنت حکیم نے آپ ﷺ کو دیا تھا، اگر کمسنی کا نکاح معاشرتی اعتبار سے معیوب ہوتا تو یقیناً وہ خاتون کبھی آپ ﷺ کو اس کا مشورہ نہیں دیتیں۔

اگر یہ بات معتبر ہوتی تو نہ ہی حضرت عائشہؓ کے والد حضرت ابوبکرؓ اس کے لئے تیار ہوتے نہ ان کی والدہ اُم رومانؓ کبھی اس کے لئے آمادہ ہوتیں۔

نیز مخالفین کو بھی ایک موقع ہاتھ آجاتا اور وہ آپ کی شخصیت کو داغدار کرنے اور آپ کے خلاف پروپیگنڈے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے؛ لیکن سب کو معلوم ہے کہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔

حضرت عائشہؓ اس سے پہلے جبیر بن مطعم کے بیٹے سے منسوب ہو چکی تھیں، بیٹے کی ماں کی طرف سے رشتے کا انکار کئے جانے کے بعد ہی حضرت ابوبکرؓ نے آپ ﷺ سے رشتہ منظور کیا تھا۔

موسم کا اثر

دوسری اہم بات یہ ہے کہ کمسنی کے نکاح کو معاشرتی طور پر قبول عام حاصل ہونے میں وہاں کی آب وہوا کا بھی بڑا دخل ہے، جس کے نتیجہ میں لڑکیاں جلد مردوں کے قابل ہوجایا کرتی ہیں، خاص کر ایسی لڑکیاں جن میں ذہنی نشوونما کی صلاحیت ہوتی ہے، قامت اور جسم کے اعتبار سے بھی وہ جلد بڑھتی ہیں۔ (سیرت عائشہ: ۲۵)

حضرت عائشہؓ کا تأثر:

اس مسئلہ پر اس پہلو سے بھی غور کیا جاسکتا ہے کہ خود حضرت عائشہ صدیقہؓ اس نکاح کو کس نگاہ سے دیکھتی ہیں، حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کبھی اس نکاح پر ناگواری کا اظہار نہیں کیا؛ بلکہ وہ اس کو اپنی بہت بڑی خوش بختی سمجھتی تھیں، ان کا ایقان تھا کہ وہ دنیا کی سب سے خوش قسمت بیوی ہیں، اور کیوں نہ ہو جب کہ شوہر دنیا کے سب سے بہترین انسان، رحمت دو عالم ﷺ ملے تھے، اس کے ساتھ ہی وہ اپنی اس شادی کو انتہائی مبارک خیال کرتی تھیں، آپ کی شادی اور رُخصتی دونوں شوال میں ہوئی؛ اس لئے آپ شوال ہی کے مہینہ میں اس قسم کی تقریبوں کو پسند کرتی تھیں، اور کہتی تھیں کہ ''میری شادی اور رخصتی دونوں شوال میں ہوئی اور شوہر کے معاملہ میں مجھ سے خوش قسمت کون عوت ہوگی؟ (صحیح بخاری، مسلم کتاب النکاح)

حضرت عائشہؓ آپ ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری اور آپ کی مسرت کے حصول میں شب و روز کوشاں رہتیں، اگر ذرا بھی آپ کے چہرے پر حزن وملال کا اثر نظر آتا، بے قرار ہوجاتیں، رسول اللہ ﷺ کے قرابت داروں کا اتنا خیال تھا کہ ان کی کوئی بات ٹالتی نہ تھیں، ایک دفعہ عبداللہ بن زبیرؓ سے خفا ہو کر ان سے نہ ملنے کی قسم کھا بیٹھی تھیں؛ لیکن جب آنحضرت ﷺ کے ننہیالی لوگوں نے سفارش کی تو انکار کرتے نہ بنا، آپ ﷺ کے دوستوں کی بھی اتنی ہی عزت کرتی تھیں، اور ان کی کوئی بات بھی رد نہیں کرتی تھیں، یہ اتھاہ محبت اسی بیوی سے ملتی ہے جو اپنے شوہر کو دل وجان سے چاہتی ہو۔

علم کی اشاعت

حضرت عائشہؓ سے کم سنی میں نکاح کی متعدد مصلحتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے رسول اکرم ﷺ کی زندگی کا نصف حصہ جو عام نگاہوں سے اوجھل تھا وہ اُمت کے سامنے آگیا اور علم ومعرفت کے اعتبار سے مسلمانوں کو زبردست نفع پہنچا۔

چنانچہ علمی حیثیت سے حضرت عائشہؓ کو نہ صرف عام عورتوں پر، نہ صرف آپ ﷺ کی پاک بیویوں پر اور نہ صرف خاص خاص صحابیوں پر؛ بلکہ چند بزرگوں کو چھوڑ کر تمام صحابہ رضی اللہ علیہم پر فوقیت حاصل تھی، ترمذی میں حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے:

ما أشکل علینا أصحاب محمد صلی اللہ وسلم حدیث قط فسألنا عائشة إلا وجدنا عندها منه علما۔

ہم صحابیوں کو کوئی ایسی مشکل بات کبھی نہیں پیش آئی کہ جس کو ہم نے عائشہؓ سے پوچھا ہو اور ان کے پاس اس کے متعلق کچھ اہم معلومات ہم کو نہ ملی ہوں۔

عطا بن ابی رباح تابعیؒ جن کو متعدد صحابہ سے تلمذ کا شرف حاصل تھا، کہتے ہیں:

کانت عائشة أفقه الناس وأعلم الناس وأحسن رأیا فی العامة۔

حضرت عائشہؓ سب سے زیادہ فقیہ، سب سے زیادہ صاحب علم اور عوام میں سب سے زیادہ اچھی رائے والی تھیں۔

حفظ حدیث اور سنن نبوی ﷺ کی اشاعت کا فرض گو دیگر ازواج مطہرات بھی ادا کرتی تھیں، تاہم حضرت عائشہؓ کے رتبہ کو ان میں سے کوئی بھی نہیں پہنچی محمود بن لبیدؒ کا بیان ہے: کان أزواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحفظن من حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم کثیرا ولا مثلا لعائشة وأم سلمة۔ ازواج مطہرات، بہت سی حدیثیں زبانی یاد رکھا کرتی تھیں؛ لیکن حضرت عائشہؓ اور اُم سلمہؓ کے برابر نہیں۔

امام زہریؒ کی شہادت ہے: لوجمع علم الناس کلهم وعلم أزواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکانت عائشة اوسعهم علما۔ اگر تمام مردوں کا اور اُمہات المومنین کا علم ایک جگہ جمع کیا جاتا، تو حضرت عائشہؓ کا علم ان میں سب سے وسیع ہوتا۔

کم سنی میں نکاح مسیحیت اور یہودیت کی نگاہ میں

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اس نکاح کے متعلق سب سے زیادہ شکوک وشبہات مستشرقین اور عالم نصرانیت نے پیدا کئے ہیں؛ حالاں کہ اگر ہم نصرانیت کی اندرون خانہ تلاشی لیں تو یہ حقیقت واشگاف ہو جاتی ہے کہ مسیحی مصادر، مثلاً انسائیکلو پیڈیا آف کیتھولو جیک کے مطابق حضرت مریم علیہا السلام کا نکاح جس وقت یوسف نجار سے ہوا، اس وقت ان کی عمر صرف بارہ سال اور یوسف نجار کی عمر نوے سال سے متجاوز تھی۔ (دیکھئے: www.newadvent.org)

ہمارے نقطۂ نظر سے یہ بات غلط ہے؛ لیکن اس سے اتنا تو ثابت ہے کہ عیسائی چرچ اس کم سنی اور زوجین کی عمر میں کافی فرق کے باوجود، نکاح کو مناسب خیال کر رہا ہے، نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ اس عمر کی شادی اس وقت کی ثقافت تھی، جو صرف عربوں میں نہیں؛ بلکہ پورے عالم میں پھیلی ہوئی تھی۔

اسی طرح یہودی بڑی تعداد میں مدینہ منورہ میں رہتے تھے، اور آپ پر لعن طعن کے مواقع کی تاک میں رہتے تھے؛ لیکن کسی روایت سے ثابت نہیں ہے کہ اس نکاح پر یہودیوں نے کبھی بھی تنقید کی ہو، یہ صاف اور صریح دلیل ہے کہ اس طرح کا نکاح اس وقت کے یہودی معاشرے میں بھی قابل قبول تھا۔

کم سنی کی شادی اور ہندو مذہبی کتابیں

آج کل سنگھ پریوار کے لوگ بھی اس مسئلہ کو افسانہ بنا کر پیش کرتے ہیں، کاش کہ وہ اپنے مذہب کی کتابوں کا مطالعہ کرتے، حقیقت یہ ہے کہ مختلف ہندو بزرگوں کے ہاں ہمیں مختلف عمر میں شادی کے واقعات ملتے ہیں، خود رامائن اور پُرانوں کے مطابق شادی کے وقت رام جی کی عمر بارہ سے پندرہ برس اور سیتا جی کی عمر محض چھ برس تھی، رامائن میں سیتا جی کہتی ہیں:

جب ہماری شادی کو بارہ برس گزر گئے، اس وقت میرے شوہر کی عمر پچیس اور میری عمر اُٹھارہ برس تھی۔ (رامائن، ارنیہ کانڈ، سرگ ۴۷: اشلوک ۱۱: ۱۰، ۴)

رامائن میں کئی شہادتیں ہیں، جس سے سیتا اور رام کی کم عمر میں ہی شادی کی تصدیق ہوتی ہے، اسی طرح مہابھارت کے مطابق راجہ ابھی منیو سولہ سال کی عمر میں شہید ہوا تھا اور اس وقت اس کی بیوی اُتّرا حاملہ تھیں، کچھ اسی طرح کی بات ایک برہما پران میں ایک خاتون وِستی سے منقول ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدیم ہندو تہذیب میں کم عمری میں ہی شادی کرنا عام دستور تھا، وِستی اپنے والد سے کہتی ہیں: اس سے پہلے کہ لڑکی شرم کے معنی سمجھنے کے قابل ہوجائے، مٹی میں کھیلنے کودنے کی عمر کے اندر ہی بیاہ کر دینا چاہئے۔ (برہما پُران، اشلوک: ۱۴)

چار سے دس برس کی عمر کے اندر ہی باپ کو اپنی لڑکی کا بیاہ کسی صاحب علم، معروف جوان اور اچھے خاندان کے لڑکے سے کر دینی چاہئے، جو باپ اپنی یہ ذمہ داری ادا نہیں کرتا، وہ جہنم میں جائے گا۔ (برہما پران، ادھیائے ۱۶۵: اشلوک: ۷)

گوتم دھرم سوتر سے بھی اسی بات کی تائید ہوتی ہے: بلوغت کو پہنچنے سے قبل ہی لڑکی بیاہ دینی چاہئے، جو شخص (یعنی لڑکی کا سرپرست) ایسا نہیں کرتا، وہ گنہگار ہوگا، حتیٰ کہ بعض (علماء) کے مطابق لڑکی کپڑے پہننے (کی عمر) سے پہلے ہی بیاہ دینی چاہئے۔ (گوتم دھرم سوتر، ادھیائے ۱۸: اشلوک: ۲۱ تا ۲۳)

نیز منوسمرتی کے مصنف مشورہ دیتے ہیں کہ شادی کے وقت لڑکی اور لڑکے کی عمر میں زیادہ فرق ہونا چاہئے، منوجی کہتے ہیں: تیس سال کا مرد بارہ سال کی لڑکی سے شادی کرے، جو اسے خوش رکھ سکے، یا چوبیس سال کا مرد آٹھ سالہ لڑکی سے شادی کرے، تاہم دوسرے فرائض حائل نہ ہوں تو اسے جلد شادی کرلینی چاہئے۔ (منودھرم شاستر، باب ۹: اشلوک: ۹۴) گویا بہتر ہے کہ لڑکی کی شادی ۱۲ سال اور ۸ سال سے بھی کم میں کردینی چاہئے۔

یورپی معاشرے میں کم سنی کے نکاح کا تصور

ایک تحقیق کے مطابق انیسویں صدی کے اوائل تک یورپی ممالک میں دس سال کی عمر میں شادی کا رواج معروف اور رائج رہا ہے۔ (دیکھئے ویکی پیڈیا کی سائٹ: wiki\Ages of consent)

سی طرح واشنگٹن پوسٹ میں سارہ بوڈمین کا ایک مضمون شائع ہوا ہے، جس میں وہ مان رہی ہیں کہ اس دور میں میں بھی مغربی دنیا میں نو سال کی عمر میں جنسی تعلقات قائم ہوجاتے ہیں۔ (دیکھئے: واشنگٹن پوسٹ ۱۰: مئی ۲۰۰۶ء)

اسی طرح بی بی سی کی سائٹ پر ایک رپورٹ ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اسپین سے تعلق رکھنے والی ایک کمسن بچی نے اپنا پہلا بچہ محض دس سال کی عمر میں جنم دیا ہے اور اس کا خاندان اس پر بے انتہا مسرور ہے؛ بلکہ اس کی دادی کو بلاوجہ اس واقعہ کو میڈیا میں اہمیت دیئے جانے پر سخت تعجب ہے؛ کیوں کہ یہ اس معاشرہ کے لئے عام سی بات ہے۔

ان حقائق سے واضح ہے کہ عقلاً یا عرفاً کسی بھی طرح یہ نکاح، قابل مذمت نہیں ہے، اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ شریعت کم سنی میں نکاح کی دعوت دے رہی ہے؛ لیکن اگر خاص مصالح کے پیش نظر طرفین کی رضامندی سے اس طرح کے نکاح کی نوبت آتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ماہِ شعبان کے احکام و فضائل

مولانا ابوشعیب محمد اصغر

شعبان کی وجہ تسمیہ اور لفظِ شعبان کی حقیقت:

شعبان المعظم ہجری سال کا آٹھواں مہینہ ہے، شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ نے اپنی کتاب ”ماثبت بالسنۃ“ میں حضرت انس بن مالکؓ کے حوالہ سے یہ بیان فرمایا ہے کہ روزہ دار کی نیکیوں (کے ثواب) میں درخت کی شاخوں کی طرح اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ شعبان کے مہینے میں بہت سی نیکیاں تقسیم کی جاتی ہیں، جیسے رمضان کے مہینے میں گناہ جلا دیئے جاتے ہیں، اس وجہ سے اس کو شعبان کہتے ہیں۔

شعبان کا لفظ عربی گرائمر کے اعتبار سے ”شعب“ سے بنا ہے، جس کے لفظی معنی شاخ در شاخ کے ہیں، اس مہینے میں چونکہ خیر و برکت کی شاخیں پھوٹتی ہیں، اور روزہ دار کی نیکیوں میں درخت کی شاخوں کی طرح اضافہ ہوتا ہے، اس وجہ سے اس کو شعبان کہا جاتا ہے۔

ماہِ شعبان کی فضیلت و اہمیت:

اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی کو بڑا قیمتی بنایا ہے، اس کو اپنی رحمتِ خاصہ اور برکتِ تامہ سے نوازنے کی لیے مختلف مواقع عطا فرمائے ہیں، پہلی اُمتوں کی عمریں لمبی اور جسمانی قوتیں مضبوط ہوتی تھیں، اس کے مقابلے میں اُمتِ محمدیہ کی عمریں بھی کم ہیں، اور صحت کے اعتبار سے بھی کمزور ہیں، اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے طفیل آپ ﷺ کی امت کو خاص انعامات اور اعزازات سے نوازا ہے کہ محنت تھوڑی اور بدلہ لا محدود، بے انتہا اجر و ثواب کی سعادت اس امت کو حاصل ہے۔ چونکہ شعبان کا مہینہ رمضان کا مقدمہ ہے، جیسا کہ شوال کا مہینہ رمضان کا تتمہ ہے، اسی وجہ سے اس مہینے کو خاص فضیلت حاصل ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”شعبان کے چاند کا شمار رکھو، رمضان کے لیے۔“ (سنن ترمذی)

یعنی جب ماہِ شعبان کی تاریخ صحیح ہوگی تو رمضان میں غلطی نہیں ہوگی، چنانچہ:

”رسول اللہ ﷺ شعبان کا اتنا خیال رکھتے تھے کہ کسی ماہ (کے چاند) کا اتنا خیال نہ فرماتے تھے۔“ (سنن ابوداؤد)

ان روایتوں سے قولاً وفعلاً اس ماہ کے چاند کا اہتمام ثابت ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ: ”میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا تو پھر ناگہاں وہ بقیع میں پائے گئے، تب آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اے عائشہ! کیا تمہیں اس بات کا ڈر تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے خیال کیا کہ شاید آپ ازواجِ مطہرات میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: بے شک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب کو آسمانِ دنیا پر نزول فرماتے ہیں، اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے زیادہ گنہگاروں کی بخشش فرماتے ہیں۔“

مؤرخین نے لکھا ہے کہ قبیلہ کلب کے پاس تقریباً بیس ہزار بکریاں تھیں۔

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: ”آپ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے، آپ ﷺ (تقریباً) پورے شعبان کے روزے رکھتے تھے اور فرماتے: نیک عمل اتنا ہی کیا کرو، جتنی تمہاری طاقت ہے، کیونکہ اللہ ثواب دینے سے تھکے گا نہیں، تم ہی تھک جاؤ گے۔“ (بخاری، ج ۲:)

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نوّر اللہ مرقدہٗ بعض بزرگوں سے منقول خاص نوافل کے بارے میں فرماتے ہیں کہ:

”اوراد کی بعض کتابوں میں جو پندرہویں شعبان میں خاص نوافل کی تحریر ہے، یہ کوئی قید نہیں ہے، اور جو چیز شرعاً بے قید ہو، اس کو بے قید ہی رکھو، چونکہ حدیث میں نوافل کی کوئی قید نہیں آئی، بلکہ جو عبادت آسان ہو وہ کرلو، اس میں نوافل بھی آگئے، اور وہ بھی کسی ہیئت کے بغیر۔“ (حقیقتِ عبادت ۴۶۶:)

شبِ براءت اسلام میں ایک مبارک رات ہے، جس کی فضیلت بہت سی احادیث سے ثابت ہے، بعض لوگ سرے سے اس مبارک رات کے کسی قسم کی فضیلت کے ہی قائل نہیں، جبکہ بعض لوگ اس کو شبِ قدر کے ہم پلہ سمجھتے ہیں، یہ دونوں موقف درست نہیں، بموجبِ حدیث اس رات میں بے شمار گناہ گاروں کی مغفرت اور مجرموں کی بخشش کی جاتی ہے، اور جہنم کے عذاب سے چھٹکارا ملتا ہے، اس لیے عرف میں اس کا نام شبِ براءت مشہور ہوگیا، احادیث میں اس رات کا کوئی مخصوص نام نہیں، بلکہ ”لیلۃ النصف من شعبان“ کہہ کر اس کی فضیلت بیان کی گئی، (ایک سال کی) زندگی، موت، رزق کے فیصلے اسی رات میں ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدّیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس رات (پندرہویں شعبان) میں کیا ہے؟ عائشہ صدّیقہؓ نے عرض کی کہ: اے اللہ کے رسول! اس رات میں کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: جس بچے نے اس سال میں پیدا ہونا ہوتا ہے، وہ اس رات میں لکھا جاتا ہے، اور اس سال میں جو بنی آدم ہلاک ہونے والا ہوتا ہے، اس کا نام لکھا جاتا ہے، اور اس رات میں ان کے اعمال اُٹھا لیے جاتے ہیں، اور اسی رات میں ان کے رزق نازل ہوتے ہیں، پھر عائشہ صدیقہؓ نے کہا کہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کوئی بھی ایسا نہیں کہ جو اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ: کوئی بھی ایسا نہیں کہ جو اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں جا سکے، آپ ﷺ نے یہ کلمہ تین دفعہ ارشاد فرمایا، تو میں نے کہا کہ آپ بھی اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں نہیں جاسکیں گے؟ پھر آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک سر پر رکھ کر فرمایا: اور میں بھی نہیں جا سکوں گا، مگر اس صورت میں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، آپ ﷺ نے یہ کلمہ تین دفعہ ارشاد فرمایا۔ (رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر)

شبِ براءت کے کام

:۱-عبادت و دعا کرنا

اکثر علماء، فقہاء اور محدثین کی رائے یہ ہے کہ شعبان کی پندرہویں رات فضیلت والی رات ہے، اس میں تنہا عبادت (نوافل، دعا وغیرہ) باعثِ خیر و برکت اور مستحب عمل ہے، اگر اس کو واجب سمجھا جائے، تو یہ بدعت بن جائے گا۔

:۲-قبرستان جا کر دعائے مغفرت کرنا

آپ ﷺ پندرہ شعبان کی رات کو خلافِ معمول زندگی میں صرف ایک بار قبرستان تشریف لے گئے، ہر سال آپ ﷺ کا معمول نہ تھا، اس وجہ سے اس کو ہر سال لازم سمجھ کر کرنا، دین میں اضافہ کرنا ہے، علماء نے لکھا ہے کہ صرف مرد حضرات کبھی کبھار جایا کریں۔

:۳-پندرہویں شعبان کے روزے کا حکم:

پندرہ شعبان کے دن روزہ رکھنے کا ذکر ایک ضعیف حدیث میں ملتا ہے، محدثین حضرات نے صرف ایک راوی کے قوتِ حافظہ کی کمزوری کی وجہ سے اس کو ضعیف کہا ہے، چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب شعبان کی پندرہویں رات ہو، تو اس رات کو قیام (عبادت) میں گزارو، اور اس کے دن میں روزہ رکھو، اس لیے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ کی تجلی آفتاب کے غروب ہونے کے وقت سے ہی آسمانِ دنیا پر ظاہر ہوتی ہے، پس فرماتا ہے: خبردار! کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اس کو بخش دوں؟ خبردار! کوئی رزق لینے والا ہے کہ اس کو رزق دوں؟ خبردار! کوئی مصیبت زدہ ہے کہ (وہ عافیت کی دعا مانگے، اور میں) اس کو چھڑا دوں؟ خبردار! کوئی فلاں فلاں حاجت والا ہے؟ طلوعِ صبح صادق تک اللہ تعالیٰ یہی آواز دیتا رہتا ہے (رات بھر یہی رحمت کا دریا بہتا رہتا ہے)۔ (رواہ ابن ماجہ، وروح المعانی)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ”المرغوبات من الصّیام أنواع: أوّلھا صوم المحرّم، والثانی صوم رجب، والثالث صوم شعبان الخ۔“ (ج ۱: ص ۱۰۳: ط: عالمگیری)

اس سے معلوم ہوا کہ پندرہ شعبان کا روزہ فقہاء کے ہاں شرعاً مطلوب اور مرغوب ہے، نیز اکابرِ امت کا اسی پر تعامل ہے، گویا کہ اسے تلقی بالقبول حاصل ہے اور حضرات محدّثین کے اصول کے مطابق ضعیف حدیث کو اگر تلقی بالقبول حاصل ہو جائے، تو وہ حدیث صحیح کے حکم میں ہو جاتی ہے، (ویسے بھی فضائل اعمال میں ضعیف حدیث کا معتبر ہونا بھی مسلّم ہے)، جیسا کہ اعلاء السنن کے مقدمہ (ص ۳۹:) پر ہے:

”قد یحکم للحدیث بالصحۃ إذا تلقاہ الناس بالقبول وإن لم یکن لہ إسناد صحیح۔“

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، حضرت مفتی محمد شفیعؒ، حضرت مفتی محمود گنگوہیؒ و دیگر علماء کی تصریحات کے مطابق اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے، رکھ لیا جائے تو ثواب ہے، اور نہ رکھیں تو گناہ نہیں۔

شبِ براءت کی برکات سے محروم افراد

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ”شعبان کی پندرہویں رات اللہ عزّ وجل اپنی مخلوق کی طرف رحمت کی نظر فرماتے ہیں، سوائے دو شخصوں کے باقی سب کی مغفرت فرماتے ہیں ۱:-کینہ پرور، ۲-دوسرے کسی کو ناحق قتل کرنے والا۔“ (مسند احمد بن حنبل، ج ۲: ص ۱۷۶:)

شبِ براءت کی بدعات:

:۱-آتش بازی: آتش بازی مجوسیوں کی نقل ہے، اور آگ قہرِ الٰہی کا نشان ہے، اسی وجہ سے فقہاء نے لکھا ہے کہ قبرستان میں آگ لے جانا منع ہے اور آگ کے ساتھ کھیلنا یہ اہلِ اسلام کا کام نہیں، بہرحال حدیث پاک میں آتا ہے:

”مَنۡ تَشَبَّہَ بِقَوۡمٍ فَھُوَ مِنۡھُمۡ۔“

ترجمہ: ”جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ انہی میں سے ہوگا۔“

نیز یہ آتش بازی ہندوؤں کی مشہور تہوار دیوالی کی نقل ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ آتش بازی، بم، پھلجھڑی اور پٹاخے پھوڑنا کئی گناہوں کا مجموعہ ہے: ۱: عبادت میں مشغول لوگوں کی عبادت میں بلاوجہ دخل اندازی کا گناہ ہے۔ :۲ اہلِ محلہ اور مریضوں کو بلاوجہ ایذا پہنچانے کا گناہ ہے۔ :۳ اپنی جان کو بلاوجہ خطرے میں ڈالنے کا گناہ ہے۔ :۴ بلاوجہ اسراف کا گناہ ہے، یہ رسم نہ صرف یہ کہ ایک بے لذّت گناہ ہے، بلکہ اس کی دینی و دنیوی تباہ کاریاں بھی ہمیشہ آنکھوں کے سامنے آتی ہیں۔

:۲-چراغاں کرنا: مسجدوں، بازاروں، گھروں اور خاص خاص مقامات کو سجایا جاتا ہے، قمقمے روشن کیے جاتے ہیں، لائٹ کا اضافہ کیا جاتا ہے، ضرورت سے زائد گھروں سے باہر دروازوں پر کئی کئی چراغ روشن کیے جاتے ہیں، اور بعض جگہ تو مکانوں کی چھتوں پر موم بتیاں جلائی جاتی ہیں، اور دیواروں پر قطار در قطار چراغ رکھ دیئے جاتے ہیں، یہ چراغاں اسلامی شعار نہیں، یہ سب بے جا اسراف اور فضول خرچی ہے، اس کو قرآن پاک یوں بیان کرتا ہے:

”اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ کَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ“ (بنی اسرائیل ۲۷:)

ترجمہ: ”بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔“

ایک اور مقام پر قرآن پاک نے اس کو یوں بیان کیا ہے:

”وَلَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ“ (الاعراف ۳۱:)

ترجمہ: ”اور اسراف نہ کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔“

علی بن ابراہیمؒ نے کہا ہے کہ روشنی کی بدعت اوّل برامکہ سے شروع ہوئی جو ایک آتش پرست قوم گزری ہے، وہ قوم مسلمان تو ہوگئی لیکن آتش پرستی کے اثرات پھر بھی ان کی زندگی میں نمایاں تھے، یہ لوگ اس موقع پر خاص طور سے روشنی کا اہتمام کرتے تھے، عباسی خلیفہ ہارون الرشید اور مامون الرشید کے دورِ خلافت میں قومِ برامکہ کو عروج حاصل تھا، جس کی وجہ سے یہ منکرات اہلِ اسلام میں رواج پا گئیں۔

:۳-حلوہ: بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کا دندان مبارک جب شہید ہوا تھا تو آپ ﷺ نے حلوہ نوش فرمایا تھا، اس کی کوئی اصل نہیں، نیز اس کا اعتقاد شرعاً جائز نہیں اور عقلاً بھی ممکن نہیں، کیونکہ دندان مبارک کی شہادت کا واقعہ شوال کا ہے، شعبان کا نہیں۔

:۴-مسجدوں میں اجتماع کا اہتمام: مبارک راتوں میں عبادت کا اہتمام اپنے گھروں میں کرنا چاہیے، بالخصوص شبِ براءت کے موقع پر، کیونکہ آپ ﷺ نے اپنے حجرۂ مبارکہ میں ہی اس رات کی عبادت کی تھی، مسجد میں آپ تشریف نہیں لے گئے تھے، اب اگر اجتماع کا التزام ہو تو وہ بدعت شمار ہوگا۔

:۵-نوافل کی جماعت: مبارک راتیں ہوں یا عام دن، عورتوں کا گھروں میں صلوٰۃ التسبیح کی جماعت کرانا اور مردوں کا مسجد میں صلوٰۃ التسبیح کی جماعت میں شریک ہونا یہ درست نہیں ہے، کیونکہ علماء عورتوں کے جماعت سے نماز پڑھنے کو منع فرماتے ہیں، جبکہ عند الاحناف نوافل کی جماعت نہیں۔

:۶-قبروں پر پھول ڈالنا: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے قبروں پر پھول اور چادریں چڑھانے کو سنت کی ضد قرار دیا ہے۔

:۷-حضرت حمزہؓ کی فاتحہ: بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت امیر حمزہؓ کی شہادت ان دنوں میں ہوئی ہے، یہ ان کی فاتحہ ہے، اس کی کوئی اصل نہیں، اوّل تو تعیّن تاریخ کی ضرورت نہیں، اور دوسرا خود یہ واقعہ بھی غلط ہے، کیونکہ آپؓ کی شہادت کا واقعہ شوال کا ہے، شعبان کا نہیں۔

:۸-مُردوں کی روح: بعض لوگ اعتقاد رکھتے ہیں کہ شبِ براءت وغیرہ میں مُردوں کی روحیں گھروں میں آتی ہیں اور دیکھتی ہیں کہ کسی نے ہمارے لیے کچھ پکایا ہے کہ نہیں؟ اس کی بھی کوئی اصل نہیں ہے۔

:۹-شبِ براءت کی فاتحہ: بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جب شبِ براءت سے پہلے کوئی مرجائے تو جب تک اس کے لیے فاتحہ شبِ براءت نہ کیا جائے، وہ مُردوں میں شامل نہیں ہوتا، اور صرف اسی پر بس نہیں، بلکہ بعض جگہ پر تو رواج ہے کہ اگر تہوار سے پہلے کوئی مرجائے تو کنبہ بھر میں پہلا تہوار نہیں منایا جاتا ہے، جب کہ حدیث پاک میں مذکور ہے کہ جب مردہ مرتا ہے تو مرتے ہی اپنے جیسے لوگوں میں جا پہنچتا ہے، یہ نہیں کہ شبِ براءت تک اَٹکا رہتا ہے۔

:۱۰-ریا و تفاخر: اکثر اہلِ ثروت و برادری کے لوگ ایک دوسرے کو بطور معاوضہ لیتے اور دیتے ہیں اور نیت اس میں یہی ہوتی ہے کہ فلاں شخص نے ہمارے یہاں بھیجا ہے، اگر ہم نہ بھیجیں گے تو وہ کیا کہے گا، الغرض اس میں بھی ریا اور تفاخر ہو جاتا ہے، کیونکہ نیت میں ہی خرابی ہے۔

:۱۱-مسور کی دال: بعض لوگ اس تاریخ میں مسور کی دال ضرور پکاتے ہیں، اس کی بھی کوئی اصل نہیں ہے۔

:۱۲-برتنوں کا بدلنا: یہ صرف کفّار کی نقل ہے۔

:۱۳-گھر لیپنا: یہ صرف کفّار کی نقل ہے۔

:۱۴-بی بی عائشہؓ کی روٹیاں بنانا: اس کی بھی کوئی اصل نہیں ہے، یہ سب باتیں بے بنیاد اور غلط ہیں۔

:۱۵-قبرستان میں رات گزارنا: بعض لوگ شبِ برأت میں قبرستان جانے کا بڑا اہتمام کرتے ہیں، جماعتیں اور گروہ بنا کر قبرستان جاتے ہیں، اور ساری ساری رات قبرستان کی حاضری میں صرف کر دیتے ہیں، عبادت کا موقع ہی نہیں ملتا۔

:۱۶-محفل نعت خوانی: بعض لوگ شبِ براءت کو لاؤڈ اسپیکر کھول کر محفلِ نعت خوانی کا اہتمام کرتے ہیں، اور بعض لوگ لاؤڈ اسپیکر پر ساری رات قرآن مجید پڑھ کر قرآن خوانی اور شبینہ کا اہتمام کرتے ہیں، جس سے دوسروں کی عبادات، ذکر و اذکار اور آرام میں خلل واقع ہوتا ہے، عبادت کے نام پر دوسروں کو اذیت اور تکلیف دینے کا سبب بنتے ہیں، جو کہ حرام ہے۔

:۱۷-چھ رکعات کا اہتمام: بعض لوگ شبِ براءت کو بعد نمازِ مغرب بڑے اہتمام کے ساتھ چھ رکعتیں پڑھتے ہیں، پہلی دو رکعت درازیِ عمر کی نیت سے، دوسری دو رکعت دفعِ بلا کی نیت سے، اخیر کی دو رکعت کسی کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے، اور ہر دو رکعت کے بعد سورۂ یاسین بھی پڑھی جاتی ہے، شریعتِ مطہرہ میں اس کا کوئی ثبوت نہیں، البتہ اس رات میں جتنی چاہیں نفل نمازیں پڑھ سکتے ہیں، درازیِ عمر، وسعتِ رزق، اور آفات و بلیات سے حفاظت کی دعا وغیرہ کر سکتے ہیں، جیسا کہ عام دنوں میں کر سکتے ہیں۔ (فتاویٰ رحیمیہ)

ربِ لم یزل پروردگارِ عالم ہم سب کو شعبان کے برکات نصیب فرمائے، اور صحت و عافیت کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھنے اور دیگر عبادات کی توفیق عطا فرمائے، آمین یارب العٰلمین!

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com